اسلام و مسلمانوں کے شیخین ہیں عمرین   اک کان ہیں اور دوسرے ہیں ان کے لیے نین

کربل کے ہے بیمار کا فرمان یہ ثابت   ویسے تھے ابو بکر و عمر جیسے ہیں قبرین

افضلیتِ شیخین

بزبان

علی ولیِّ کونین

از اشارہ

سلطان العلماء شیخ الاسلام شمشیر اعلیحضرت امام الغیرت

حضرت علامہ مولانا مفتی فضل احمد چشتی سنی حنفی قادری رضوی

مؤلف

تلمیذ امام الغیرت

حضرت علامہ مولانا مفتی نذیر احمد چشتی نور اللہ قلبہ



اسلام و مسلمانوں کے شیخین ہیں عمرین   اک کان ہیں اور دوسرے ہیں ان کے لیے نین
کربل کے ہے بیمار کا فرمان یہ ثابت   ویسے تھے ابو بکر و عمر جیسے ہیں قبرین

افضلیت شیخین

بزبان

علی ولیِّ کونین

از اشارہ

سلطان العلماء شیخ الاسلام شمشیر اعلیحضرت امام الغیرت
حضرت علامہ مولانا مفتی فضل احمد چشتی سنی حنفی قادری رضوی

مؤلف

تلمیذ امام الغیرت
حضرت علامہ مولانا مفتی نذیر احمد چشتی نور اللہ قلبہ

کتاب کا نام: افضلیت شیخین بزبان علی ولیِّ کونین

مؤلف: حضرت علامہ مولانا مفتی نذیر احمد چشتی قادری

فون: 03082722429

کمپوزنگ: محمد سلیم شاہ ھاشمی چشتی

پروف ریڈنگ: علامہ قاری ظہیر عباس چشتی

فون: 0300-4584664

طباعت اوّل: اکتوبر 2021ء

الانتساب

بصد عجز و نیاز کتابچہ کردم بنام فیاض کہ ہے قوم کا نباض اور اسلام کا ہے شہباز در یگانہ محسود زمانہ غیور کامل درد حامل نور العین محب صاحب کونین میری مراد زبدۃ الاذکیاء خلاصۃ الاصفیاء درۃ الاولیاء نجم الملۃ والدین بحسب علم الیقین مبطل الالحاد المنادی الی الرشاد الداعی الی اللہ الباغی من قانون غیر اللہ الفانی فی اللہ الباقی باللہ البانی لتحریک تحفیظ اسم اللہ الشاہ محمد شفیع چشتی قادری رضوی مدظلہ العالی

اور بنام استاذ کے ہیں

مجمع الفضل والکمال مرجع ارباب الافضال محسود الاقران اعلم علماء الزمان محب آل صاحب کون و مکاں سلطان المحققین برھان المدققین معدل میزان المعقول والمنقول منقح اغصان الفروع والاصول صدر الشریعہ والاسلام اعلی اللہ درجتہ فی دار السلام المفتی محمد فضلِ احمد چشتی قادری رضوی مدظلہ العالی

الاهداء

یہ کتابچہ نظر کرتا ہوں صحابہ واہل بیت کے کہ جو ہیں نجوم الاهتداء وسفینة الهدى مقدمات الدين حجج الهداية واليقين القائمون فی اشاعة الاسلام المتين مع كمال الخلوص والجهد العظيم اور خصوصاً ان چار کے کہ اولهم من بادر الى التصديق ابو بكر الصديق و ثانيهم صاحب فكر المصاب عمر بن الخطاب و ثالثهم بحر الحياء والعرفان عثمان بن عفان و رابعهم اسد الله الغالب على بن ابى طالب رضى الله تعالى عنهم

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ایّد دیننا و نبیَّنا بابی بکر و عمر و الصلاۃ و السلام علی من کان نبیا لمن یجیئ و من غبر و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ الذین ھم اھل الاحسان و الاثر اما بعد

اہل اسلام میں یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام علیہم الرضوان وہ مقدس لوگ ہیں جن کا دامن تھامنے کے بغیر راہ نجات ممکن نہیں اور اہل حق کے یہاں یہ بات بھی ثابت شدہ امر ہے کہ بعد از انبیاء علیہم السلام فضیلت کلی حضرات شیخین کریمین کو حاصل ہے جس پر تمام صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کا اتفاق ہے اور مذہب حق اہل سنت رکھنے والے ہمیشہ سے اسی نظریہ پر قائم ودائم ہیں اور جس طرح دین اسلام کے دوسرے مسائل میں رخنہ ڈالنے والے بے دینوں کی سرکوبی ہمیشہ سے ہوتی رہی ہے اسی طرح اس نظریہ کا انکار کرنے والوں سے اہل حق ہمیشہ برأت کا اظہار کرتے رہے ہیں جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دور خلافت میں بعض فتنہ انگیز لوگوں نے شیخین کریمین کی افضیلت کا انکار کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے کی ناکام کوشش کی تو آپ رضی اللہ عنہ مسلسل انکار فرماتے رہے اور ان سے برات کا اظہار فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا "جو شخص مجھے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر فضیلت دے گا تو میں اس پر تہمت لگانے کی حد جاری کروں گا اور حق یہ ہے کہ جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس فرمان علی شان کے بعد بھی افضیلت شیخین کا انکار کرے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہی منکر ہے جیسا کہ محدث عبد الرزاق پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی افضیلت کی طرف مائل تھے

لیکن افضلیت شیخین کے دلائل دیکھنے کے بعد اس بات کا اعتراف کیا کہ جن حضرات کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے اوپر فضیلت دی اور میں نہ دوں تو محبت علی میں سچا نہیں ہو سکتا جیسا کہ سندِ صحیح کے ساتھ مصنف عبد الرزاق میں موجود ہے یاد رہے کہ شیخین کریمین کی افضلیت کا عقیدہ اہل اسلام میں تواتراً ثابت ہے جس کا انکار ممکن نہیں جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی مشہور کتاب "ازالۃ الخفاء" میں اور اور امام ذہبی نے اس کی تنبیہ فرمائی ہے۔ لہذا بعض روایات کی اسناد میں کلام ہونے کے باوجود مدعا کی صحت پر اثر نہیں پڑے گا۔

آحقر العباد اس موضوع پر یہ ادنی سی ابتدائی کاوش اپنے شیخ محتشم، ہادیٔ کامل کی نظر عنایت اور استاد معظم، مربی مکرم کی شفقت اور دعاؤں کے ساتھ پیش کر رہا ہے اور اہل علم کے افادہ کے لئے رسالہ کے آخر میں عربی عبارات بھی پیش خدمت ہیں۔

اور قارئین سے التماس ہے کہ جہاں کہیں ضرورت محسوس کریں مفید مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ طباعت میں اصلاح اور بہتری لائی جا سکے۔

اللہ رب العالمین کی بارگاہ اقدس میں التجا ہے کہ فقیر کی اس حقیر سی خدمت کو سید الکونین محبوب رب المشرقین اور آپ کی آل و اصحاب اخیار کے وسیلہ سے قبول فرما کر آخرت کے لئے زادِ راہ بنا دے۔ اسلام اور اہل اسلام کو بیرونی واندرونی سازشوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ فرمائے آمین! بجاہ النبی الامین

فقیر نذیر احمد حفظہ اللہ من شر حاسد اذا حسد۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الحَنَفِيَّةِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: «أَبُو بَكْرٍ»، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ عُمَرُ»، وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ، قُلْتُ: ثُمَّ أَنْتَ؟ قَالَ: «مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ المُسْلِمِينَ» 3671

1۔ محمد بن کثیر نے سفیان سے، انہوں نے جامع بن راشد سے اور انہیں ابو یعلیٰ نے حضرت محمد بن حنفیہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ تو آپ نے جواب دیا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے کہا پھر کون؟ فرمایا "پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ" اور مجھے خوف تھا کہ شاید (آپ اپنے آپ سے فضیلت دور کرتے ہوئے) عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لیں گے تو میں نے عرض کی کہ اس کے بعد آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں تو مسلمانوں کی جماعت میں سے ایک فرد ہوں۔ (صحیح البخاری شریف کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا»)

2۔ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے فضائل الصحابہ میں سندِ صحیح کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل فرمائی کہ

"سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، وَثَلَّثَ عُمَرُ"

کہ ہمارے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سب کے سردار ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دوسرے مرتبہ پر ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے مرتبہ پر ہیں۔ (فضائل الصحابہ للامام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ)

3۔امام احمد وغیرہ نے حضرت علی سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما" ہیں۔

اور امام ذہبی فرماتے ہیں کہ یہ بات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے تواتر کے ساتھ ثابت ہے تو روافض پر خدا کی لعنت ہو کہ وہ جان بوجھ کر جاہل بنتے ہیں۔ (تاریخ الخلفاء للحافظ جلال الدین السیوطی)

4۔امام دارقطنی نے عبدالوہاب بن موسی زہری سے، انہوں نے مالک سے، انہوں نے ابن شہاب سے، انہوں نے سعید بن مسیب سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر سے روایت فرمایا کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ وادی قصہ کی طرف جانے کے لیے سوار ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے سواری کی لگام پکڑلی اور فرمایا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ! آپ کہاں جارہے ہیں؟ میں آپ کو وہ بات کہنا چاہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمائی تھی(اے ابو بکر ہمیں اور اسلام کو آپ کی ضرورت ہے) تلوار رکھ دو اور ہمیں آپ کی ذات کی وجہ سے تکلیف نہ پہنچے آپ مدینہ شریف واپس ہو جائیں اللہ کی قسم اگر ہمیں آپ کی وجہ سے کوئی دکھ پہنچا(اگر آپ شہید ہو گئے) تو اسلام کا نظام کبھی قائم نہیں ہو سکے گا تو آپ واپس لوٹ آئے۔

5۔۔اور یہی روایت امام زکریا ساجی نے عبدالوہاب بن موسی بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمن بن عوف سے نقل کی ہے اور زہری نے بھی ابوالزناد سے، انہوں نے ہشام بن عروہ سے، اور انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا کہ میرے والد گرامی تلوار نکال کر وادی قصہ کی طرف سوار ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے آکر سواری کی لگام پکڑلی اور

فرمایا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کہاں چلے ہو؟ میں آپ کو وہی بات کہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمائی تھی (اے ابو بکر ہمیں اور اسلام کو آپ کی ضرورت ہے)۔ تلوار رکھ دیں اور ہمیں دکھ نہ دیں اللہ کی قسم اگر ہمیں آپ کی وجہ سے تکلیف پہنچی (یعنی اگر آپ شہید ہو گئے) تو آپ کے بعد اسلام کا نظام کبھی قائم نہیں ہو سکے گا تو آپ واپس آ گئے اور لشکر کو بھیج دیا۔

(البدایہ والنھایہ ج ۷ ترجمہ خلافۃ ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ)۔

تاریخ ابن عساکر ج ۳۰ ص ۳۱۶

تاریخ دمشق

(روایاتِ حضرت محمد بن حنفیہ)

6۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس اور ابو یعلی حمزہ بن علی اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے بیان کیا کہ ہمیں ابو القاسم بن ابو العلاء نے اور انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے اور انہیں خیثمہ بن سُلیمان نے اور انہیں ابو علی احمد بن محمد بن ابی الخناجر نے اور انہیں مؤمل بن اسماعیل نے اور انہیں سفیان ثوری نے اور انہیں جامع بن ابو راشد نے بیان کیا کہ مجھے منذر ثوری نے محمد بن حنیفہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے عرض کی بعد از رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس امت میں سب سے بڑا رتبہ کس کا ہے؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ اے بیٹے! سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ" ہیں۔ میں نے عرض کی اس کے بعد کون؟ فرمایا "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" اور میرا خیال تھا کہ اگر اس کے بعد پوچھوں تو حضرت عثمان کے متعلق جواب دیں گے تو میں نے عرض کی کہ اس کے بعد آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ "میں تو مسلمانوں کی جماعت کا ایک فرد ہوں"۔

7۔اور فرمایا کہ ہمیں خیثمہ نے بیان کیا کہ ہمیں ابو عبیدہ السری بن یحییٰ نے بیان کیا کہ ہمیں احمد بن یونس نے اور انہیں سعید بن سلام مکی نے، انہیں سفیان ثوری نے جامع بن ابو راشد سے اور انہوں نے ابو یعلی سے، اور انہوں نے محمد بن حنیفہ (حضرت علی کے بیٹے) سے روایت کیا کہ میں نے اپنے والد سے علیحدگی میں پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" تو میں نے عرض کی کہ ان کے بعد کون؟ فرمایا "حضرت عمر رضی اللہ عنہ" اور میرا خیال تھا کہ اگر میں نے پوچھا کہ پھر کون؟ تو آپ فرمائیں گے "عثمان" تو میں نے کہا اس کے بعد تو آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا "اے بیٹے! تیرا والد تو امت مسلمہ کا ایک فرد ہے"۔

9۔ابو القاسم علی بن احمد بن محمد بن بیان نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے اور ہمیں ان سے میرے ماموں ابو المکارم قرشی اور ابو سلیمان داؤد بن محمد بن محمد نے اور انہیں ابو الحسن بن مخلد نے بیان فرمایا۔۔۔

10۔اور ہمیں ابو منصور بن خیرون نے اور انہیں ابو بکر خطیب نے اور انہیں ابو مہدی ابن رزق، ابن الفضل، سکری اور ابن مخلد نے بیان کیا ان سب کا کہنا ہے کہ ہمیں اسماعیل بن محمد صفا نے خبر دی۔

11۔اور ہمیں ابو القاسم اسماعیل بن احمد نے اور انہیں ابو القاسم بن بسری اور ابو جعفر بن مسلمہ، ابو الفضل بن بقال، طاہر بن حسین قواس، عاصم بن حسن، وھبۃ اللہ بن عبد الرزاق اور طراد بن محمد نے بیان کیا ہے۔۔۔۔۔۔

12۔اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو الکرم مبارک بن حسن بن احمد اور ابو الحسن علی بن محمد بن یحیی اور شہدہ بنت احمد بن فرج نے بیان کیا کہ ہمیں طراد بن محمد نے کہا۔۔۔

13۔ اور ابو الوفاء احمد بن ظفر، ابو رجاء محمود بن یحییٰ نے ہمیں کہا کہ مجھے احمد بن محمود ثقفیان نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں قاسم بن فضل بن احمد نے بیان کیا ان سب نے کہا کہ ہمیں ہلال بن محمد بن جعفر نے اور انہیں حسین بن یحییٰ بن عیاش نے، ان دونوں نے کہا کہ ہمیں حسن بن عرفہ نے نصر بن اسماعیل بن ابی المغیرہ سے، انہوں نے ابن سوقہ سے اور انہوں نے منذر ثوری سے اور انہوں نے محمد بن حنفیہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد گرامی سے عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا "بیٹے تجھے معلوم نہیں؟" میں نے عرض کی کہ "نہیں" تو آپ نے فرمایا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے عرض کی کہ پھر کون؟ تو فرمایا "تجھے پتہ نہیں؟" میں نے عرض کی "نہیں" فرمایا "عمر رضی اللہ عنہ" پھر میں نے جلدی سے کہا اور پھر آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا "اے بیٹے! تیرا والد تو امت کا ایک فرد ہے جو چیز لوگوں کے لئے مفید ہے اسکے لیے بھی نفع مند ہے اور جو چیز لوگوں کے لئے نقصان دہ ہے اس کے لیے بھی مضر ہے"۔

تنبیہ:-

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس فرمان عالیشان سے نظریۂ معصومیتِ اہل بیت کی جو نفی ہو رہی ہے وہ کسی پر مخفی نہیں۔ (نزیر احمد چشتی عفی عنہ)

14۔ ہمیں قاسم بن سمرقندی نے بیان کیا کہ ہمیں ابو الحسین بن نقور اور عمر بن ابراہیم الکنانی نے بیان کیا۔

15۔ اور ابو القاسم نے کہا ہمیں ابو الحسین بن نقور اور ابو القاسم بن سُری اور ابو نصر زینبی نے بیان کیا ہے۔

16۔ اور ابو المکارم احمد بن عبد الباقی بن حسن بن منازل نے ہمیں بتایا کہ ہمیں ابو الحسین بن نقور اور ابو نصر زینبی نے بیان فرمایا۔

17۔ ہمیں ابو المظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد بن زریق نے کہا کہ ابو نصر زینبی نے ہمیں بیان کیا اور یہ سب فرماتے ہیں کہ ہمیں ابو طاہر المخلص نے بیان کیا اور وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں عبد اللہ بن محمد نے انہیں محرز بن عون نے اور انہیں نصر بن اسماعیل ابو المغیرہ نے محمد بن سوقہ سے انہوں نے منذر ثوری سے اور انہوں نے محمد بن علی سے روایت فرمایا ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے عرض کی کہ پھر کون؟ تو آپ نے فرمایا "اے بیٹا تجھے معلوم نہیں؟" میں نے عرض کی "نہیں" آپ نے فرمایا "عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ" تو میں نے تیزی کی وجہ سے جلدی سے کہا کہ ابا جان! تیسرے آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا" تیرا باپ کہاں! وہ تو امت مسلمہ کا ایک فرد ہے اس کی نیکی اس کے لئے نفع مند ہے اور اس کی بدی اس کے لئے نقصان دہ ہے"۔

18۔ ابو بکر عبد الغفار بن حسین شیر وی نے مجھے خط بھیجا اور ابو المحاسن عبد الرزاق بن محمد نے ان سے مجھے بیان کیا کہ انہیں ابو بکر خیری نے اور انہیں ابو العباس اصم نے، انہیں سری بن یحیٰی نے، اور انہیں احمد بن یونس نے، اور انہیں سعید بن سالم نے، انہیں منصور بن دینار نے اعمش سے، انہیں حسن نے، عمرو بن جامع بن ابو راشد اور محمد بن قیس عباس اور ابی حصین منذر ثوری سے، انہوں نے حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت کیا کہ میں نے اپنے والد گرامی حضرت علی سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہے؟ فرمایا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا پھر "عمر رضی اللہ

عنہ"

محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں نے پھر جلدی سے کہا کہ پھر آپ ہیں؟ کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ میں آپ سے پوچھوں تو آپ کسی اور کا نام نہ کہہ دیں تو آپ نے فرمایا"میں تو مسلمانوں کی جماعت کا ایک فرد ہوں"۔

19۔ ابوالحسین بن الحدید نے اپنے جد ابو عبداللہ سے، انہوں نے ابوالمُعمر مسدد بن علی بن عبداللہ بن عباس المعروف بابن ابی السجبین حمصی سے، انہوں نے ابو بکر محمد بن سلیمان بن یوسف ربعی بندار سے، انہوں نے احمد بن محمد بن ادریس سے، انہوں نے خالد بن سلیمان سے، انہوں نے مالک بن سعید سے، انہوں نے ابو جناب سے یزید بن ابی زیاد کی روایت بیان کی کہ میں نے محمد بن حنفیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد گرامی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا اے بیٹے! "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" جو آپ علیہ السلام کے غار کے ساتھی ہیں" تو میں عرض کیا ان کے بعد کون؟ فرمایا"عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ "میں نے یہ سوال اس وجہ سے نہیں کیا کہ تیسرے کون ہیں کیونکہ مجھے پتا تھا کہ آپ اپنا نام نہیں لیں گے۔

20۔ ہمیں ابوالحسن علی بن مسلم فرضی نے ابو محمد تیمی سے اور انہیں تمام بن محمد اور عبدالرحمن بن عثمان اور عقیل بن عبداللہ نے بیان کیا۔

21۔ وہی ابوالحسن نے، ابوالقاسم بن ابو العلاء سے، انہوں نے ابو محمد بن ابو نصر سے، اور ان سب نے احمد بن سلیمان بن حذلم سے، اور اس نے بکار بن قتیبہ سے، اس نے ابو داود طیالسی سے، اس نے نوح بن ربیعہ ابو مسکین سے، اس نے لیث بن ابو سلیمان سے اور اس نے محمد بن حنیفہ سے روایت فرمائی کہ میں نے اپنے والد گرامی رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ اے ابا جان! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے بعد لوگوں میں سے افضل ترین کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا اے بیٹے "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں میں نے عرض کی پھر کون؟ تو فرمایا "عمر فاروق رضی اللہ عنہ"۔ میں نے تیسرے شخص کے متعلق اس وجہ سے نہیں پوچھا کہ کہیں آپ فضیلت کو اپنے آپ سے دور نہ رکھیں۔

حضرت ابو جحیفہ وہب بن عبد االلہ السوائی کی روایات

22۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی اور ابو عبداللہ یحیٰی بن حسن نے، انہیں ابو الحسین بن نقور نے، اور انہیں محمد بن عبد اللہ بن حسین دقاق نے، انہیں احمد بن محمد نے، انہیں یونس بن سابق نے، انہیں ابراہیم بن بکر نسائی نے، انہیں شعبہ نے، انہیں حکم اور عون بن ابی جحیفہ نے، ابو جحیفہ سے روایت کیا کے انہوں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنھما" ہیں۔

23۔ ابو محمد ھبۃ اللہ بن احمد بن طاؤس اور ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے ہمیں بیان کیا کہ انہیں ابو القاسم بن ابو یعلیٰ نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو عمرو بن ابی غرزہ نے، انہیں جعفر بن عون نے ابو عمیس سے اور انہوں نے عون بن ابی جحیفہ کی اپنے والد ابو جحیفہ سے روایت ذکر کی کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر رضی اللہ عنہ "ہیں پھر "عمر فاروق رضی اللہ عنہ "ہیں اور پھر اللہ تعالی ہی تمہاری باتیں جانتا ہے۔

24۔ اور فرمایا کہ ہمیں خیثمہ نے، ابو علی بن ابو الخناجر سے، انہوں نے معاویہ بن

عمر سے، انہوں نے عبد الرحمٰن بن عبد اللہ مسعودی سے، انہوں نے عون بن ابی جحیفہ سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا کہ "اس امت کے نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر" ہیں اور پھر "عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

25۔ اور کہا کہ ہمیں خیثمہ نے، انہیں ابو الاحوص محمد بن ھیثم قاضی نے، انہیں حسن بن سلیمان جعفی نے، انہیں ابن ابی عیینہ نے، اسماعیل بن ابی خالد سے، انہوں نے عون بن ابی جحیفہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اے فلاں! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل کی خبر دے رہا ہوں کہ وہ "حضرت ابو بکر اور پھر عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

26۔ ہمیں ابو الحسن علی بن مسلم فقیہ نے، انہیں ابو عبد اللہ بن ابی حدید نے، انہیں عبد الرحمٰن بن عبد العزیز بن احمد سرّاج نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن عیسیٰ بن حسن نے، انہیں محمد بن سلیمان واسطی نے بیان کیا۔

27۔ اور ہمیں یہی روایت سند عالی کے ساتھ ابو القاسم بن حصین نے، انہیں ابو طالب بن غیلان نے، انہیں ابو بکر شافعی نے، انہیں محمد بن سلیمان بن حارث واسطی نے، انہیں عبد اللہ بن موسیٰ نے، انہیں مالک بن مغول نے عون بن ابی جحیفہ سے، انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا۔

کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہمارے نبی علیہ السلام کے بعد ہم میں سے سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما" ہیں۔

28۔ اور کہا کہ ہمیں محمد بن سلیمان نے، انہیں محمد بن مسلمہ واسطی نے، انہیں ابو

عبدالرحمٰن مقری عبداللہ بن یزید نے، انہیں مسعودی نے عون بن ابی جحیفہ سے، انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ منبر پر فرمارہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما" ہیں اور میں تیسرے کو بھی جانتا ہوں۔

29۔ ہمیں ابوالقاسم زاھر بن طاھر نے، انہیں ابو سعید محمد بن علی بن محمد خشاب نے، انہیں حسن بن احمد بن محمد مخلدی نے، انہیں ابو نعیم عبدالملک بن محمد بن عدی الاستر آبادی نے، انہیں اسحاق بن ابراہیم طلقی نے، انہیں محمد بن خالد نے، انہیں جراح بن ضحاک نے، عون بن ابی جحیفہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں اور دوسرے "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں اور تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

30۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی اور ابو العلاء خصیب بن مؤمل بن محمد نے، اور ان دونوں کو ابوالحسین بن نقور نے بیان کیا۔

31۔ اور ہمیں ابوالقاسم نے، انہیں ابوالحسین بن نقور اور ابو نصر زینبی اور قاسم بن بسری نے بیان فرمایا۔۔۔

32۔ اور ہمیں ابوالقاسم نے، انہیں ابو محمد صریفینی نے بیان کیا۔۔

33۔ اور ہمیں ابوالمظفر محمد بن محمد بن عبدالواحد قزاز نے، اور انہیں ابو نصر زینبی نے بیان کیا اور ان سب کو ابو طاھر مخلص نے۔۔۔۔۔

ہمیں عبداللہ بن محمد لغوی نے، انہیں عبیداللہ بن عمر قواریری نے، انہیں خالد زیات

نے عون بن ابی جحیفہ سے بیان کیا کہ میرے والد حضرت علی کی فوج کے امیر تھے اور ان کے منبر کے پاس بیٹھے تھے تو فرماتے ہیں میں نے حضرت علی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس امت کے نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

34۔ ہمیں بیان کیا ابو منصور سعید بن محمد بن منصور فارسی اور ابو حامد احمد بن عمر بن احمد بن علی و عظان اور ابو نصر حسن بن اسماعیل بن ابی القاسم شجاعی اور ابو نصر محمد بن اسعد بن علی فراوی اور ابو القاسم محمد بن ابی منصور بن ابو القاسم سیاری عطار نے، اور انہوں نے کہا کہ ہمیں ابو القاسم عبد الرحمن بن احمد بن محمد واحدی نے اور انہیں عبد اللہ بن یوسف بن احمد بن بامویہ اور انہیں ابو محمد جعفر بن احمد بن ابراہیم خفاف نے مکہ میں اور انہیں محمد بن سلیمان نے اور انہیں معاویہ بن عمرو نے، انہیں مسعودی نے، عون بن ابی جحیفہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت علی سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

35۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے اور انہیں عاصم بن حسن نے انہیں ابو عمر بن مہدی نے، انہیں محمد بن مخلد عطار نے، انہیں احمد بن اسحاق بن یوسف رقی نے، انہیں ہیثم بن جمیل نے، انہیں شریک نے فراس سے، انھوں نے شعبی سے، انہوں نے ابو جحیفہ سے، انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان فرمائی کہ آپ نے فرمایا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے بہتر "حضرت ابو بکر صدیق" ہیں اور ان کے بعد "حضرت عمر فاروق" ہیں، ان کے بعد ہم نے کئی نئی چیزیں اختیار کی ہیں بس اللہ جو چاہے گا وہی ہو گا" ۔

36۔ فرمایا کہ ہمیں ابن مخلد نے، انہیں حمدون بن عمارہ نے سعید بن سلیمان سے،

انہیں عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر نے اپنے والد سے، انہوں نے شعبی سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا۔

کہ ہمارے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں یہ خبر نہ دوں! کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ تو لوگوں نے کہا" کیوں نہیں " تو آپ نے فرمایا"ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور "ابو بکر کے بعد "حضرت عمر رضی اللہ عنہ" ہیں ان کے والد یعنی عبدالملک کہتے ہیں کہ میں اور سلمہ دونوں ابو جحیفہ کے بیٹے عون کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کہ کیا تم نے اپنے والد سے یہ روایت سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا"ہاں"

37۔ ہمیں ابو القاسم شحامی نے انہیں عبدالرحمٰن بن علی بن اسماعیل نے بیان کیا۔

38۔ اور ہمیں عبداللہ بن محمد بن حسن نے، انہیں عبداللہ بن ہاشم نے، انہیں وکیع نے، انہیں اسماعیل بن ابی خالد نے، شعبی سے اور انہوں نے، ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں! کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

39۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس اور ابو یعلی حمزہ بن حسن اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے، ان سب کو ابو القاسم بن ابو العلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں یحییٰ بن ابو طالب نے، انہیں محمد بن عبید طنافسی نے، انہیں اسماعیل بن ابو خالد نے، عامر شعبی سے انہوں نے، ابو جحیفہ سنوائی سے روایت کیا۔

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے وھب! کیا میں تجھے یہ نہ بتاؤں کہ نبی علیہ

السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ وہ "حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما" اور ایک اور شخص ہیں۔

40۔ ہمیں ابوالقاسم سمر قندی نے، انہیں ابوالقاسم عبد اللہ بن حسن بن خلال نے، انہیں ابو محمد حسن بن حسین بن علی بن عباس نے، انہیں علی بن عبید اللہ بن مبشر نے، انہیں عبد الحمید بن بیّان نے انہیں خالد نے بیان کیا۔

41۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوھری نے بیان کیا۔۔۔

42۔ اور ہمیں بیان کیا ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے، یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد بن حنبل نے، انہیں وھب بن بقیہ واسطی نے، انہیں خالد بن عبد اللہ نے بیّان سے انہوں نے عامر سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ حضرت علی نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کی خبر تمہیں نہ بتاؤں! لوگوں نے عرض کی "کیوں نہیں" فرمایا سب سے پہلے "حضرت ابو بکر صدیق" پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" پھر ایک اور شخص ہیں

43۔ ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں حسن بن علی نے بیان کیا۔

44۔ اور ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، اور انہیں ابو علی نے، اور وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں اسماعیل بن ابراہیم نے، انہیں منصور بن عبد الرحمٰن غدانی اشل نے شعبی سے اور انہیں ابو جحیفہ نے بیان کیا جنہیں حضرت علی "وھب الخیر" کہتے تھے فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو جحیفہ! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ میں نے عرض کی

"کیوں نہیں "اور میں نہیں سمجھتا تھا کہ آپ سے بھی کوئی افضل ہے تو حضرت علی نے فرمایا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ "اور ابو بکر صدیق کے بعد "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ " ہیں اور ان دونوں کے بعد تیسرے ایک اور شخص ہیں اور آپ نے ان کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

45۔ ہمیں ابوالقاسم سمرقندی نے، انہیں ابولحسن صریفینی نے، انہیں ابوالقاسم بن حبابہ نے، انہیں ابوالقاسم بغوی نے، انہیں علی بن جعد نے، انہیں شریک نے ابو اسحاق شیبانی سے، انہوں نے عامر سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

"نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنھما" ہیں اور میں تیسرے کا نام بتاؤں تو بتا سکتا ہوں"

46۔ ہمیں ابو غالب احمد بن علی اشعر اور ان دونوں کو ابوالغنائم بن مامون اور انہیں ابوالقاسم بن حبابہ نے بیان کیا۔

47۔ اور ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے انہیں ابوالحسن بن نقور نے اور انہیں محمد بن عبداللہ بن حسین نے ان دونوں کو ابوالقاسم بغوی نے، انہیں یحیی بن ایوب عابد نے، انہیں ابن علیہ نے، انہیں منصور بن عبدالرحمن نے، انہیں شعبی نے، اور انہیں ابو جحیفہؓ نے بیان کیا جنہیں حضرت علی "وھب الخیر" کے نام سے یاد کرتے تھے فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ اے ابو جحیفہ! نبی علیہ السلام کے بعد امت میں سے بتاؤں کہ سب سے افضل کون ہے؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں اور میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ آپ سے بھی کوئی افضل ہے۔

تو حضرت علی رضی اللہ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" اور ان کے بعد ایک اور شخص ہے اور آپ نے اس کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

48۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا۔

49۔ ہمیں ابو علی بن سبط اور انہیں ابو محمد جوہری نے بیان کیا، یہ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ ہمیں ابو بکر قطیعی نے، انہیں عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل نے، انہیں ابو صالح ھدیہ بن عبدالوہاب نے، مکہ شریف میں، انہیں محمد بن عبید طنافسی نے، انہیں یحیٰی بن ایوب بجلی نے، شعبی سے اور انہوں نے وھب سوائی سے روایت کیا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور پوچھا نبی علیہ سلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ تو ہم نے کہا اے امیر المومنین آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا" نہیں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور ہم بعید نہیں سمجھتے تھے کہ آپ کی زبان پر فرشتہ کلام کر رہا ہو۔

50۔ ہمیں عبداللہ فراوی نے، انہیں ابو عثمان صابونی نے، انہیں ابو بکر بن مہران مقری نے، انہیں ابو نعیم عبدالملک بن محمد بن عدی جرجانی نے، انہیں ابراہیم بن منقذ نے، انہیں ادریس بن یحیٰی نے، انہیں فضل بن مختار نے، مالک بن مغول اور قاسم بن ولید سے اور انہوں نے عامر شعبی سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ ابو جحیفہ نے فرمایا کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ "اے لوگوں میں سے سب سے افضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد! تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو جحیفہ! ٹھہر جاؤ میں تمہیں بتاؤں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اے ابو جحیفہ تجھ پر افسوس ہے (تمہیں معلوم نہیں) کہ میری محبت اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا بغض مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے اور تجھ پر افسوس ہے (تمہیں معلوم نہیں) کہ میرا بغض اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی محبت بھی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

51۔ ہمیں ابو الاغر قراتکین بن اسد نے، انہیں ابو محمد جوھری نے، انہیں علی بن محمد بن احمد بن لؤلؤ نے، انہیں ابو معشر حسن بن سلیمان بن نافع دارمی نے، انہیں عباس بن ولید ابو الفضل نرسی نے، انہیں یحییٰ بن سعید نے، انہیں اسماعیل ابن ابی خالد نے بیان کیا کہ مغیرہ بن سعید نے عامر کے پاس اللہ تعالی کی قسم کھا کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی اس امت میں سب سے افضل ہیں تو عامر نے اسی وقت کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کے ابو جحیفہ نے مجھے بیان کیا حضرت علی نے فرمایا تھا کہ اے وھب! نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کی خبر تمہیں بتاؤں؟ میں نے عرض کی کہ وہ کون ہے اے امیر المومنین؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما" ہیں پھر ایک اور شخص ہیں۔

52۔ ہمیں ابو بکر محمد بن عبد الباقی نے بیان کیا اور انہیں ابو محمد جوھری نے لکھواتے ہوئے انہیں محمد بن احمد بن یحییٰ اعطشی نے، انہیں محمد بن صالح بن ذریع نے، انہیں محمد بن عبد الرحمن کوفی نے، انہیں عمر بن عبید طنافسی نے ابو اسحاق سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر و عمر

رضی اللہ عنہما" ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

53۔ ابو غالب بن البنا نے ہمیں خبر دی اور انہیں ابو الحسین بن نرسی نے، انہیں موسیٰ بن عیسیٰ سراج نے، انہیں عبداللہ بن ابو داود نے، انہیں علی بن خشرم نے، انہیں عیسیٰ ابن یونس بن ابو اسحاق نے، اپنے والد سے انہوں نے، اپنے دادا سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت بیان کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

54۔ ہمیں ابو غالب نے، انہیں ابو الغنائم بن مأمون نے، انہیں ابو الحسن دارا قطنی نے، انہیں احمد بن محمد بن سعدان صیدلانی نے واسط میں، انہیں اسحاق بن وھب علاف نے، انہیں محمد بن قاسم اسدی نے، انہیں مسعر، سفیان اور فطر بن خلیفہ نے، ابو اسحاق سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت بیان کی کہ آپ نے فرمایا حضرت علی کوفہ کے منبر پر چڑھے اور فرمایا انبیاء علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل" حضرت ابو بکر صدیق "ہیں اور ان کے بعد "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

55۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس ابو یعلی حمزہ بن حسن اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے بیان کیا یہ سب کہتے ہیں کہ ہمیں علی بن محمد بن علی نے، انہیں عبدالرحمن بن عثمان نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں علی بن عبداللہ قراطسی نے، انہیں حفص بن عمر نے انہیں حماد بن سلمہ نے عاصم سے انہوں نے ابو جحیفہ سے اور انہوں نے حضرت علی سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے افضل کون ہے؟ وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر عمر

فاروق رضی اللہ تعالی عنہما ہیں۔

56۔ ہمیں القاسم بن حصین نے ، انہیں ابو طالب بن غیلان نے ، انہیں ابو بکر شافعی نے ، انہیں حسن بن سلام سوّاق نے ، انہیں ابو نعیم نے ، انہیں فطر بن خلیفہ نے حکم سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ السلام کے بعد امت سے افضل کون ہے ؟ فرمایا وہ "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر فرمایا نبی علیہ السلام اور ابو بکر صدیق کے بعد افضل کون ہے ؟ وہ "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

57۔ ہمیں ابو القاسم ظاہر بن طاہر نے ، انہیں ابو سعد ادیب نے ، اور انہیں ابو احمد حسین بن علی التمیمی نے ، انہیں ابوالحسن علی بن عباس بن ولید بجلی نے کوفہ کے اندر انہیں عمر بن محمد بن حسن نے ، انہیں ان کے والد نے ، انہیں حسن بن زبیر نے ، حکیم بن جبر سے انہوں نے ، ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام کے بعد میں تمہیں بتاؤں کہ اس امت میں سب سے افضل کون ہے ؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں اور پھر "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایات

58۔ ہمیں حسن بن ابو بکر نے ، انہیں عبد اللہ بن اسحاق بغوی نے ، انہیں احمد بن حبیب بن حماد ابو جعفر دقاق نے ، انہیں ابو ابراہیم ترجمانی نے ، انہیں عبد اللہ بن جعفر مدینی نے سہیل بن ابو صالح سے ، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت بیان فرمائی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل " حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کی خبر دے سکتا ہوں۔ عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں سہیل نے فرمایا کہ لوگ سمجھتے تھے کہ تیسرے شخص سے مراد اپنے آپ کو مراد لیا ہے۔

59۔ ہمیں سند عالی کے ساتھ ابو محمد سیدی نے، انہیں ابو عثمان بحیری نے، انہیں ابو عمرو بن حمدان نے بیان کیا۔

60۔ اور ہمیں ابو عبداللہ خلال نے، انہیں ابراہیم بن منصور نے، انہیں ابو بکر بن مقرئ نے، یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں ابویعلی نے، انہیں ابو معمر نے اور انہیں عبداللہ بن جعفر نے سہیل سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا کہ حضرت علی نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

61۔ ہمیں ابوالاغر قراتکین بن اسعد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابوالقاسم عبدالعزیز بن جعفر بن محمد خرقی نے، انہیں ابو حفص عمر بن ایوب بن مالک سقطی نے، انہیں ابو معمر قطیعی نے، انہیں اسماعیل بن جعفر نے سہیل بن ابو صالح سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ نے فرمایا حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت

62۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے، انہیں ابو محمد صریفینی نے، انہیں ابو حفص

عمر بن ابراھیم مقریٔ نے، انہیں ابو اسحاق ابراھیم جیش بن دینار معدل نے، انہیں محمد بن سری بن سہل قنطری نے، انہیں یحییٰ بن شبیب نے، انہیں حمید اور دینار نے، اور ان دونوں کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک شخص حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے بہتر! تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تو نے حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا؟ اس نے کہا "نہیں" تو آپ نے فرمایا اگر تو کہتا کہ میں نے دیکھا تھا تو میں تجھ پر حد جاری کرتا۔ پھر فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم اہل بیت کے ساتھ کسی کو قیاس نہ کیا کرو۔

حضرت ابن عباس کی روایت

63۔ ہمیں ابو الفرج سعید بن ابی الدنیا نے، انہیں منصور بن حسین کاتب اور ابو طاہر بن محمود نے، انہیں ابو بکر بن مقریٔ نے، انہیں ابو العباس احمد بن عبد اللہ بن سابور دقاق اور انہیں ابو نعیم حلبی نے، انہیں معتمر بن سلیمان نے لیث بن ابو سلیم سے، انہوں نے مجاہد سے، اور انہوں نے حضرت ابن عباس سے بیان کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ نے فرمایا اے لوگو میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون تھے؟ تو لوگوں نے عرض کی "کیوں نہیں" تو آپ نے فرمایا وہ "حضرت ابو بکر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

حضرت عمرو بن حریث کی روایات

64۔ ہمیں ابو الحسن فرضی نے، انہیں ابو عبد اللہ بن ابو حدید نے، انہیں عبد الرحمن بن عبد العزیز سراج نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن عیسی بن حسن تمیمی نے، انہیں محمد بن سلیمان باغندی نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں ہارون بن سلمان فراء نے بیان کیا جو عمرو بن حریث کے غلام ہیں انہیں عمرو بن حریث نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے تو حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ذکر شریف چل پڑا تو آپ نے فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور دوسرے عمر فاروق رضی اللہ عنھما" ہیں اور اگر میں تیسرے کا ذکر کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں۔

65۔ ہمیں ابو حفص عمر بن احمد فاضلی نے، انہیں ابو القاسم فضل بن ابی حرب نے، انہیں ابو بکر احمد بن ابی علی حسن بن محمد حرشی نے بیان کیا۔

66۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں سلیمان بن ابراہیم نے، انہیں محمد بن ابراہیم بن جعفر نے بیان کیا وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں حاجب بن احمد نے، انہیں محمد بن حماد نے، انہیں ابو معاویہ ضریر نے، ہار بن سلمان عمرو بن حریث کے غلام تھے اور انہوں نے، عمرو بن حریث سے روایت بیان فرمائی کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور پھر ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام ذکر کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں۔ (اس روایت کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے تابعین کی ایک جماعت نے بھی روایت

فرمایا)۔

(ان میں سے عبد خیر بن یزید ہمدانی، سوید بن غفلہ جعفی زر بن جیش اسدی، علقمہ بن قیس نخعی عبداللہ بن سلمہ، حارث بن عبداللہ ہمدانی ابوالجعدا شجعی مسعدہ بجلی، ابو ہلال عتکی عبدالرحمن بن اصبھانی ابو مخلد ابراہیم نخعی اور طلحہ بن مصرف ہیں)۔

عبد خیر کی روایات

67۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس ابو یعلی حمزہ بن حسن اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے بیان کیا کہ انہیں ابو القاسم بن ابو العلا نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو علی بن ابو الخناجر نے، انہیں مؤمل بن اسماعیل نے، انہیں اسرائیل نے ابو اسحاق سے، اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ نے منبر شریف پر یہ ارشاد فرمایا کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے بعد "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اگر میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں"۔

68۔ ہمیں ابو القاسم زاھر بن طاہر نے، انہیں ابو سعد جنزرودی نے، انہیں ابو بکر محمد بن طرازی نے، انہیں یحیی بن محمد بن صاعد نے، انہیں ابو یحییٰ محمد بن عبد الرحیم صاعقہ نے، انہیں ابو عاصم نے، انہیں منصور بن دینار نے، انہیں ابو اسحاق سبیعی نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت بیان کی کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں افضل "حضرت ابو بکر صدیق "(رضی اللہ عنہ) اور "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کی خبر دے سکتا ہوں۔

69۔ ہمیں ابو عبد اللہ خلال نے، انہیں سعید بن احمد بن محمد نے، انہیں ابو محمد عبد اللہ بن حامد اصفہانی نے، انہیں مکی بن عبدان نے، انہیں محمد بن عمر درابجردی نے، انہیں نضر بن شمیل نے، انہیں شعبہ نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد امت میں سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

70۔ ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، ابو نصر بن رضوان، ابو علی بن سبط اور ابو غالب بن البنا سے، بیان کیا کہ ہمیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو بکر بن مالک نے، انہیں حسن بن عمر بن ابراہیم نے، انہیں ابو عمر بن ابراہیم نے، انہیں محمد بن حسن اسدی نے محمد بن عبید اللہ سے، انہوں نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر ان کے بعد سب سے بہتر "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

71۔ ہمیں ابو القاسم زاھر بن طاہر نے، انہیں ابو نصر عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن موسی نے، انہیں ابو العباس محمد بن احمد بن محمد سلیطی نے، انہیں ابو نصر محمد بن حمدویہ بن سہل مروزی غازی نے، انہیں محمود بن آدم مروزی نے بیان کیا۔

72۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، اور انہیں ابو محمد جوہری نے بیان کیا۔

73۔ اور اب ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا ان دونوں نے کہا ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں سفیان بن عیینہ نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں اور محمود کی

روایت میں ہے کہ اگر میں تیسرے کے متعلق خبر دینا چاہوں تو دے سکتا ہوں۔

74۔ ہمیں ابو القاسم زاھر بن طاہر نے، انہیں ابو سعد ادیب نے، انہیں ابو بکر محمد بن محمد طرازی نے، انہیں ابو بکر بن ابو داود نے، انہیں اسحاق بن ابراہیم فارسی شاذان نے، انہیں کرمانی بن عمر نے، زائدہ بن قدامہ نے، انہیں شیبانی نے عبد خیر حمدانی سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں پھر "عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور میں تیسرے کو بھی جانتا ہوں۔

75۔ ہمیں ابو عبد اللہ بن البنّاء نے لفظاً اور ابو القاسم بن سمر قندی نے قراءۃً بیان کیا اور ان دونوں کو ابو الحسین بن نقور نے، محمد بن عبد اللہ بن حسین دقاق نے، انہیں احمد بن محمد بن سعید نے، انہیں احمد بن محمد بن یحییٰ طلحی اور یعقوب بن یوسف بن زیاد نے، ان دونوں نے کہا کہ ہمیں محمد بن قاسم نے، انہیں شعبہ نے حکم سے انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنھما" ہیں

76۔ ہمیں ابو بکر محمد بن شجاع نے انہیں سلیمان بن ابراہیم احمد بن عبد الرحمن نے انہیں سہل بن عبد اللہ غازی محمود بن جعفر بن محمد اور ابو بکر بن خولہ نے خبر دی۔

77۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں سلیمان بن ابراہیم نے بیان کیا کہ ان سب کو محمد بن ابراہیم بن جعفر جرجانی املاءً، انہیں محمد بن محمد بن عبد اللہ بن حمزہ نے انہیں عبد اللہ بن روح مدائنی نے، انہیں شبابہ بن سوار نے، انہیں شعیب بن میمون نے حصین بن عبد الرحمن سے، انہوں نے مسیب بن عبد خیر سے، انہوں نے اپنے

والد سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں پھر ان کے بعد ہم نے کچھ نئے کام کیے ہیں ان کے متعلق اللہ تعالی جو چاہے گا فیصلہ فرمائے گا۔

78۔ ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے خبر دی۔

79۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، ان دونوں نے کہا کہ ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل انیس نے، انہیں ابو صالح حکم بن موسی نے، انہیں شہاب بن خراش نے، انہیں یونس بن خباب نے مسیب بن عبد خیر سے اور انہوں نے اپنے والد عبد خیر سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق ہیں اور پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

80۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس ابو یعلیٰ محمد بن حسن اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے خبر دی کہ انہیں ابو القاسم بن ابو العلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو عبیدہ سری بن یحییٰ نے، انہیں قبیصہ نے، انہیں سفیان ثوری نے، انہیں حبیب بن ابو ثابت نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر فرمایا تمہیں بتاؤں کہ دوسرا مرتبہ کس کا ہے؟ وہ "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر آپ خاموش ہو گئے پس ہم نے سمجھا کہ اس کے بعد آپ اپنے آپ کو مراد لیتے ہیں۔

81۔ اور کہا کہ ہمیں خیثمہ نے، انہیں علی بن عبداللہ قراطسی نے، انہیں حفص بن عمر نے، انہیں شعبہ نے، حبیب بن ابو ثابت سے اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا اس امت میں سب سے افضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد "حضرت ابو بکر صدیق اور پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

82۔ ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے خبر دی۔

83۔ اور ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، اور انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا اور ان دونوں کو احمد بن جعفر نے، انہیں عبداللہ نے، انہیں نصر بن علی اذدی نے، انہیں بشر بن مفضل نے شعبہ سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں افضل کون ہیں؟ وہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

84۔ ہمیں ابو القاسم ھبہ اللہ بن محمد بن حصین نے، انہیں ابو علی حسن بن علی نے بیان کیا۔

85۔ اور ہمیں ابو علی حسن بن مظفر نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، اور ان دونوں کو احمد بن جعفر نے، انہیں عبداللہ بن احمد نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں وکیع نے سفیان اور شعبہ سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا کہ آپ نے فرمایا اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت کا سب سے افضل شخص کون ہے؟ وہ حضرت ابو بکر صدیق حضرت پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

86۔ اور کہا کے مجھے میرے والد نے، انہیں عبداللہ بن عون نے، انہیں مبارک بن سعید سفیان کے بھائی نے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عبد خیر ہمدانی سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر شریف پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ بس آپ نے "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا تمہیں دوسرے رتبے والے کی خبر دوں؟ تو "حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا اگر میں چاہوں تو تیسرے رتبے والے کی خبر دے سکتا ہوں اور آپ خاموش ہو گئے تو ہم نے سمجھا کہ آپ اپنے آپ کو مراد لے رہے ہیں میں نے کہا کہ تم نے حضرت کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تو فرمایا جی ہاں رب کعبہ کی قسم اگر میں نے نہ سنا ہو تو میرے کان بہرے ہو جائیں۔

87۔ ہمیں ابو المظفر عبد المعنم بن عبد الکریم نے، انہیں ابو سعد محمد بن عبد الرحمن نے، انہیں ابو عمر بن حمدان نے خبر دی۔

88۔ اور ہمیں ابو سھل بن سعدویہ نے، انہیں ابراہیم بن سبط بحرویہ نے، انہیں محمد بن ابراہیم بن مقرئی نے، ان دونوں نے فرمایا کہ ہمیں ابو یعلی موصلی نے، انہیں حسن بن عرفہ نے انہیں ابن حمدان نے، انہیں مبارک بن سعید سفیان ثوری کے بھائی نے، اور ابن مقرئی نے، کہا کہ سفیان بن سعید کے بھائی نے، سعید بن مسروق سے انہوں نے حبیب سے اور انہوں نے عبد خیر ھمدانی سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کی خبر دوں! تو "حضرت صدیق رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا کی دوسرے رتبے والے کی خبر

دوں! تو "حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ "کا ذکر فرمایا پھر فرمایا میں تیسرے مرتبے والے کی نشاندہی کر سکتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے تو ہم نے سمجھا کہ آپ اپنے آپ کو مراد لیتے ہیں تو حبیب کہتے ہیں کہ میں نے عبد خیر سے کہا کہ آپ نے واقعتاً یہ بات حضرت علی سے سنی ہے تو انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم اگر میں نے یہ بات نہ سنی ہو تو میرے کان بہرے ہو جائیں۔

89۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی نے، انہیں ابو الحسین بن نقور نے، انہیں ابو طاہر مخلص نے، انہیں محمد بن ابراہیم بن حفص بن شاہین نے، انہیں حسن بن عرفہ نے، انہیں مبارک بن سعید سفیان ثوری کے بھائی نے

90۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی عثمان نے، انہیں عبداللہ بن یحیٰی نے، انہیں ابو عبداللہ محاملی نے، انہیں حسن بن عرفہ نے، انہیں مبارک بن سعید بن مسروق نے سعید بن مسروق سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے اور انہوں نے عبد خیر ہمدانی سے روایت بیان فرمائی کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ بس آپ نے "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ "کا ذکر فرمایا پھر فرمایا اے لوگو کیا تمہیں دوسرے رتبے والے کی خبر دوں؟ تو "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ "کا ذکر فرمایا پھر آپ نے فرمایا اگر میں چاہوں تو تیسرے کی خبر دے سکتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے تو ہم نے سمجھا کہ شاید آپ اپنے آپ کو مراد لیتے ہیں حبیب کہتے ہیں کہ میں نے عبد خیر سے پوچھا کیا واقعتاً آپ نے یہ حضرت سے سنا ہے تو آپ نے فرمایا جی ہاں رب کعبہ کی قسم اگر میں نے یہ بات نہ سنی ہو تو میرے کان بہرے ہو جائیں۔

91۔ ہمیں ابوالحسن علی بن احمد بن منصور نے، انہیں ان کے والد ابوالعباس ابو محمد تمیمی، حسین بن علی بن محمد بن ابوالرضاء غنائم بن احمد بن عبید اللہ علی بن محمد بن ابو العلاء ابو نصر بن طلاب غنائم بن احمد اور علی بن خضر بن عبدان نے بیان کیا۔

92۔ اور ہمیں ابوالقاسم نصر بن احمد بن مقاتل، ابو یعلی حمزہ بن علی بن ہبۃ اللہ، ابو العشائر محمد بن خلیل بن فارس نے بیان کیا کہ ہمیں ابوالقاسم بن ابی العلاء نے خبر دی ہے۔

93۔ اور ہمیں الحسن علی بن حسین بن عبد الواحد نے، انہیں ان کے چچا عبد الواحد بن علی نے خبر دی اور ان سب کو ابو محمد بن ابی نصر نے انہیں ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن ابی ثابت نے، انہیں یحییٰ بن ابی طالب نے، انہیں اسماعیل بن عمر نے، انہیں جہم نے حبیب بن ابی ثابت سے روایت کیا کہ میں عبد خیر ہمدانی کی مسجد میں آیا اور آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فوج کے امیر تھے۔۔۔۔۔۔

94۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، ابو یعلیٰ بن ابی حلس، ابو العشائر محمد بن خلیل نے، اور ان سب کو ابوالقاسم بن ابو العلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں ابو علی بن ابوالخناجر نے، انہیں مؤمل بن اسماعیل نے سفیان ثوری سے، انہیں خالد بن القمہ نے، اور انہیں عبد خیر سے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو منبر پہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمام امت سے افضل اس امت کے نبی علیہ السلام ہیں اور نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر صدیق اکبر کے بعد سب سے افضل "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر ہم نے کئی ایسے کام کیے ہیں جن کے متعلق اللہ تعالی جو چاہے فیصلہ فرمائے گا۔

95۔ ہمیں خیثمہ نے، اور انہیں عمر بن محمد بن عمر بن ابراہیم نے واقد العمری کے صنعاء نے، انہیں ابو ولید نے، انہیں ابو عوانہ نے ابوالاحوص سے، انہیں خالد بن

علقمہ نے عبد خیر سے بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب نے "نہروان" کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کے امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور نبی علیہ السلام کے بعد "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد "عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ" ہیں۔

96۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، اور ابوالمواہب احمد بن محمد بن عبدالملک وراق نے، اور ان دونوں کو طاہر بن عبداللہ طبری نے، انہیں محمد بن احمد غطریف نے، انہیں عمر بن محمد کاغدی نے، انہیں وھب بن اسماعیل اسدی نے، محمد بن قیس اسدی سے انہوں نے، سلمہ بن کہیل سے اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا۔

97۔ اور ہمیں ابن غطریف نے، انہیں عمر بن محمد نے، اور انہیں ابو سعید اشج نے، انہیں مسھر بن عبدالملک بن سلع نے اپنے والد سے انہوں نے عبد خیر سے بیان کیا۔

98۔ کہا کہ اور ہمیں ابن غطریف نے، انہیں عمر بن محمد اور انہیں ابو سعید نے بھی انہیں ابراہیم بن محمد بن مالک نے، عبدالملک بن سلع اور خالد بن علقمہ سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور وھب بن اسماعیل نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ کے منبر پر سنا تھا کہ آپ نے فرمایا۔

اے لوگو! نبی اکرم علیہ السلام کے بعد تم سب سے افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد تم میں سے سب سے افضل عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں شاید وہ اپنے آپ کو مراد لیتے تھے۔

99۔ ہمیں ابو القاسم علی بن ابراہیم نے، انہیں ابو الحسین بن ابی نصر نے۔ ہیں ابو بکر ایانجی نے، انہیں ابن شاکر نے بیان کیا۔

100۔ اور ہمیں ام البہاء بنت البغدادی نے، اسے سعید بن احمد بن محمد نے، انہیں محمد بن محمد بن حسن بن ہانی نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن شاذ بن قتیبہ رساقی نے، اور ان دونوں کو عبد اللہ بن سعید اشج نے، انہیں وہاب بن اسماعیل اسدی نے، محمد بن قیس سے، انہوں نے سلمہ بن کہیل سے اور انہوں نے عبد خیر بن یزید ہمدانی سے بیان کیا کہ میں نے کوفہ کے منبر پر حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا تمہارے نبی علیہ السلام کے بعد تم سب سے بہتر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں ان کے بعد تم میں سب سے افضل عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں راوی کہتے ہیں شاید اپنی طرف اشارہ کرتے ہوں۔

101۔ ہمیں ام البہائم نے اور اسے سعید بن احمد بن محمد نے، انہیں محمد بن محمد نے، انہیں محمد بن محمد بن شاذ نے، انہیں ابو سعید نے، انہیں مسہر بن عبد الملک بن سلع نے اپنے والد سے، انہوں نے عبد خیر سے، اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت بیان فرمائی۔

102۔ اور کہا کہ ہمیں ابو سعید اشج نے، انہیں یعلی بن عبید طنافسی نے اپنے والد سے انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی سے اسی کی مثل روایت بیان فرمائی ہے۔

103۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی نے، انہیں احمد بن محمد بن نقور نے، انہیں ابو حفص کنانی نے، انہیں ابو القاسم بغوی نے، انہیں حلف بن ہشام نے، انہیں ابو الاحوص سلام بن سلیم نے اسماعیل سدی سے اور انہوں نے، عبد خیر سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت

میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں اور ان کے بعد عمر فاروق ہیں اور سدی کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے یہ فرمایا ہے۔

104۔ ہمیں ابو القاسم زاھر بن طاہر نے، انہیں ابو سعد جنزرودی نے، انہیں ابو الحسین علی بن احمد حرابخت حروی نسابہ نے، انہیں ابو سہل احمد بن محمد بن عبد اللہ بن زیاد قطان نے، بغداد شریف میں، انہیں عبد اللہ بن روح نے، انہیں شبابہ نے، انہیں شعیب بن میمون واسطی نے، حصین بن عبد الرحمن سے اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا۔۔۔۔

سوید بن غفلہ اور شرجیل بن عمر کی روایات

105۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلی حمزہ بن حسن، ابو العشائر محمد بن خلیل نے، انہیں ابو القاسم بن ابو العلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں علی بن عبد اللہ قراطیسی نے، انہیں حفص بن عمر نجار نے، انہیں حسن بن عمارۃ، انہیں منہال بن عمرو نے سوید بن غفلہ سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا خبردار نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں پھر اللہ تعالی بہتر جانتا ہے کہ خیر کہاں ہے۔

106۔ اور ہمیں ابو بکر محمد بن عبد الباقی نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، املاءً انہیں ابو علی محمد بن احمد بن یحییٰ عطشی نے، انہیں محمد بن خلف وکیع نے، انہیں احمد بن محمد عیسی سکونی نے، انہیں محمد بن حسن صاحب الرائی نے، انہیں ابو جناب یحیی بن ابی حیہ نے، انہیں شعبی نے، ابو جحیفہ سوید بن غفلہ زر بن جیش ابو الجعد اشجعی اور عمر بن شرجیل سے، ان سب نے فرمایا کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ

فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالی کے بندوں میں سب سے افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہیں جو آپ علیہ السلام کے غار کے ساتھی ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور رہے تیسرے تو میں چاہوں تو اس کے والدین کا نام بتا سکتا ہوں۔

حضرت علقمہ کی روایات

107۔ ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، اور انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا۔

108۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، بیان کیا اور ان دونوں کو احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ابو صالح حکم بن موسی نے، انہیں شہاب بن خِراش نے، انہیں حجاج بن دینار نے ابو مشعر سے، انہوں نے ابراہیم نخعی سے بیان کیا کہ علقمہ بن قیس نے اس منبر پر ہاتھ مار کر کہا کہ حضرت علی نے ہمیں اس منبر پر خطبہ دیا پس پہلے آپ نے رب کی حمد و ثنا بیان کی اور جو کچھ کہنا تھا کہا پھر آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

109۔ ہمیں ابو الاغر قراتکین بن اسعد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو القاسم عبد العزیز بن جعفر خرچہ نے انہیں ابو عمران محمد بن موسی بن ساحل بن عبد الحمید جوفی نے، انہیں عبد الغنی بن ابی عقیل نے، انہیں عبد الرحمن بن زیاد رصاصی نے، انہیں ابو خراش نے حجاج بن دینار سے، انہوں نے ابو معشر سے، انہوں نے نخعی سے اور انہوں نے علقمہ سے روایت کیا کہ آپ نے کوفہ کے منبر پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ حضرت علی نے ہمیں اس منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا تو جو کچھ فرمانا تھا فرمایا پھر فرمایا

خبر دار! مجھے خبر پہنچی ہے کہ کئی لوگ مجھے حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر فضیلت دیتے ہیں۔

عبد اللہ بن سلمہ کی روایات

110۔ ہمیں محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی سفیان نے، انہیں ابو الحسن بن رزقویہ نے، املاً انہیں ابو بکر بن محمد بن عباسؒ بن نجیح حافظ نے، انہیں ابو الاحوص محمد بن ھیثم قاضی نے، انہیں محمد بن صلت نے، انہیں عبد اللہ بن عمر بن مرۃ نے اپنے والد سے، انہوں نے عبد اللہ بن سلمہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ اعلان کرتے ہوئے سنا کہ

خبر دار! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنھما" ہیں۔

110۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلی حمزہ بن حسن اور ابو العشائر محمد بن خلیل نے، اور انہیں علی بن محمد بن علی نے، انہیں ابو محمد بن ابی نصر نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں یحییٰ بن ابی طالب نے، انہیں اسحاق بن منصور نے، انہیں عبد اللہ بن عمر بن مرۃ نے اپنے والد سے اور انہوں نے عبد اللہ بن سلمہ سے روایت کیا کے میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ جمل اور صفین مین حاضر تھا اور میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنھما" ہیں۔

111۔ اور ہمیں خیثمہ نے، انہیں علی بن عبد اللہ قراطیسی نے، انہیں حفص بن عمر نے، انہیں شعبہ نے، عمرو بن مرہ سے، انہوں نے عبد اللہ بن سلمہ سے روایت بیان کی کہ حضرت علی نے اس منبر پر فرمایا خبر دار! میں تمھیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ ابو بکر صدیق ہیں پھر فرمایا خبردار! تم ہی بتاؤ کہ صدیق اکبر کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ عمر فاروق ہیں پھر فرمایا عمر فاروق کے بعد افضل کون پھر آپ خاموش ہو گئے۔

112۔ ہمیں ابو بکر فتوانی نے، انہیں ابو عمرو بن مندہ، ابو مسعود سلیمان بن ابراہیم، سھل بن عبداللہ بن علی غازی، احمد بن عبدالرحمن بن محمد ذکوانی اور ابو بکر محمد بن علی بن محمد بن خولہ ابھری نے بیان کیا۔

113۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، اور انہیں سلیمان بن ابراہیم نے بیان کیا۔

114۔ اور ہمیں ابو القاسم عبدالرحمن بن محمد بن فضل حداد نے، انہیں ابو بکر بن خولہ نے بیان کیا اور ان سب کو محمد بن ابراہیم بن جعفر یزدی نے املاً، انہیں محمد بن محمد بن عبداللہ بن حمزہ نے، انہیں عبداللہ بن روح المدائنی نے، انہیں شبابہ بن سوار نے، انہیں شعبہ نے عمرو بن مرہ سے، اور انہوں نے عبداللہ بن سلمہ سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "خبردار! اے لوگو میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل کون ہے؟ وہ ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں"۔

115۔ ہمیں ابو بکر انصاری نے املاءً، انہیں ابو الاغر قراتکین بن اسعد نے قراءةً انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابوالحسن علی بن محمد بن احمد نے، انہیں زکریا بن یحییٰ ساجی نے، انہیں حسن بن علی بن راشد نے، انہیں حشیم نے سفیان سے، انہوں نے عمرو بن مرہ سے، انہوں نے عبداللہ بن سلمہ سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں اور

میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں پھر اللہ تعالی خیر کو بہتر جانتا ہے۔

حضرت حارث کی روایات

116۔ ہمیں ابو محمد سندی نے، انہیں ابو عثمان بجیری نے، انہیں ابو عمرو بن حمدان نے، انہیں ابو بکر بن ابی داؤد سجزی نے، انہیں حسین بن علی بن مہران نے، انہیں عبّاد بن صہیب نے ابن عجلان سے، انہوں نے ابو اسحاق سے اور انہوں نے حارث سے روایت بیان کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
اللہ کی قسم یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل ابو بکر صدیق ہیں اور اللہ کی قسم ابو بکر صدیق کے بعد تمام لوگوں سے افضل عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت ابو الجعد کی روایت

117۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلی مقری اور ابو العشائر عبسی نے، انہیں ابو القاسم بن ابو العلاء نے، انہیں عبد الرحمن بن عثمان نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں علی بن عبد اللہ قراطیسی نے، انہیں یزید بن ہارون نے، انہیں ابو مالک نے عبید بن ابو الجعد سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ حضرت علی رضی اللہ انہوں نے منبر پر فرمایا خبر دار! اے لوگو میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمہارے آئمہ میں سے سب سے افضل کون ہے؟ وہ "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر فرمایا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد تمہارے اماموں میں سے سب سے افضل "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔
پھر فرمایا ان کے بعد تمہارے اماموں میں سے سب سے افضل کی خبر دوں پھر آپ خاموش ہو گئے اور ہم نے گمان کیا کہ شاید اس کے بعد آپ ہیں۔

حضرت مسعدہ کی روایات

118۔ ہمیں ابو بکر محمد بن احمد بن جنید بن خطیب نے، انہیں ابوالفضلی محمد بن احمد بن ابوالحسن عارف طوسی نے، انہیں ابو علی حسین بن محمد بن حسین بن یوسف سختیانی نے انہیں ابو علی حامد بن محمد بن عبد اللہ رفاہروی نے، انہیں علی بن عبد العزیز بن یحییٰ مکی نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں منصور بن دینار نے، انہیں مسعدہ بجلی نے بیان فرمایا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا وہ ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں اور تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

119۔ ہمیں ابوالحسن علی بن مسلم فقیہ نے، وہ فرماتے ہیں ہمیں عبدالعزیز بن احمد نے، وہ کہتے ہیں ہمیں ابوالقاسم تمام بن محمد اور ابو محمد حسن بن محمد بن جعفر بن خیارہ صراب نے، اور یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں سرّی بن یحییٰ نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں منصور بن دینار نے، اور وہ فرماتے ہیں کہ انہیں مسعدہ بجلی نے خبر دی کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے بہتر کون ہے؟ وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور پھر فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں پھر فرمایا اگر میں تیسرے کا نام ذکر کرنا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

120۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلی بن ابی خیش اور ابوالعشائر نے بیان کیا اور انہیں ابوالقاسم فقیہ نے، اور انہیں عبدالرحمن عدل نے، اور انہیں خیثمہ نے، انہیں ابن ابی غرزہ اور ابو عبیدہ سری بن یحییٰ نے، اور ان دونوں کو ابو نعیم اور انہیں منصور

بن دینار نے خبر دی کہ میں نے مسعدہ بجلی سے سنا کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ پھر فرمایا اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بتا سکتا ہوں۔

ابو ھلال ازدی عتکی کی روایات

121۔ ہمیں ابو محمد طاہر بن سہل نے، انہیں ابو الحسین بن مکی نے، انہیں ابو علی احمد بن عمر بن محمد بن خراشیذ نے، انہیں ابو القاسم عبد اللہ بن محمد بن اسحاق مروزی نے، انہیں علی بن احمد رقّی نے، انہیں اسد بن موسی نے، انہیں یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ انہیں انکے والد نے خالد بن سلمہ سے، انہوں نے ابی بردہ سے بیان کیا کہ ابو ہلال عتکی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں افضل کون ہے؟ فرمایا وہ "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا وہ "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں پھر میں نے جلدی سے کہا اے امیر المومنین اس کے بعد آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا "نہیں"۔

122۔ ہمیں ابو یعلی حمزہ بن حسن بن علی خیش اور ابو العشائر محمد بن خلیل اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبد الرحمن بن ابی عثمان نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں عبد اللہ بن جعفر بن احمد بن محمد قشیری نے نہیں اسماعیل بن محمد نے، انہیں ابن ابی زائدہ نے، خالد بن سلمہ سے، انہوں نے ابن ابی بردہ موسی اشعری کے بیٹے سے، انہوں نے ابو ہلال عتکی سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت علی سے

عرض کی کہ اے امیر المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ)۔

حضرت عبد الرحمن اصبہانی کی روایت

123۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی نے، ابو القاسم بن مسعدہ نے، انہیں حمزہ بن یوسف نے، انہیں ابو احمد بن عدی نے، انہیں محمد بن احمد بن مؤمل صیرفی نے، انہیں محمد بن احمد بن جنید نے، انہیں ولید بن القاسم ہمدانی نے، انہیں حبیب بن ابی العالیہ نے عبد الرحمٰن بن اصبہانی سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر چڑھتے ہوئے دیکھا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد سب سے بہتر "حضرت عمر فاروق") رضی اللہ عنہ) ہیں اور میں تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

حضرت ابو مخلد کی روایت

124۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی نے، انہیں ابو محمد صریفینی نے، انہیں ابو حفص عمر بن ابراہیم بن احمد کنانی نے، انہیں ابو القاسم عبید اللہ بن حسن نے، انہیں جعفر بن احمد بن محمد جرجانی نے، انہیں محمد بن یحییٰ قطعی نے، انہیں حماد بن سعید برام نے، انہیں عباد بن علقمہ مازنی نے ابو مخلد سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت نہ ہوئے تھے کہ ہمیں معلوم ہو گیا تھا کہ آپ علیہ السلام کے بعد ہم میں سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق دنیا سے رخصت

نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے جان لیا تھا کہ ان کے بعد ہم میں سے افضل "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت عمر ابھی دنیا سے رخصت نہیں ہوئے تھے کہ ہمیں معلوم ہو گیا تھا کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بعد ہم میں سے افضل ایک آدمی ہیں۔ آپ نے ان کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

حضرت ابرہیم نخعی کی روایات

125۔ ہمیں ابو محمد مقرئی نے، ابو یعلی ازدی اور ابو العشائر عبسی نے بیان کیا اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبد الرحمن بن عثمان نے، انہیں خیثمہ بن سلیمان نے، انہیں ابن ابی الخناجر نے، انہیں مؤمل بن اسمعیل نے، انہیں ہشیم نے، مغیرہ سے اور انہوں نے ابراہیم نخعی سے روایت بیان کی۔

کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ تشریف لائے تو آپ کو خبر دی گئی کہ عبد اللہ بن اسود شیبانی آپ کو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو آپ گھبرا کر کھڑے ہوئے اور چادر کھینچتے ہوئے منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں اور آپکے بعد سب سے افضل حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام بھی ذکر کر سکتا ہوں پھر آپ منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔

126۔ فرمایا اور ہمیں بیان کیا خیثمہ نے، انہیں احمد بن ملاعب بغدادی نے، انہیں احمد بن یونس نے، انہیں ابو بکر بن عیاش نے سلیمان بن اسید سے خبر دی کہ اس خشبیہ قبیلے کا ایک شخص ابراھیم نخعی کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسے ابراہیم اور مالک نے فرمایا کہ زیادتی نہ کر علی رضی اللہ نے اس منبر پر چڑھ کر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں اور

میں تیسرے کی خبر بھی دے سکتا ہوں۔

(حضرت طلحہ کی روایت)

127۔ ہمیں ابو محمد، ابو یعلیٰ اور ابو العشائر نے بیان کیا اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبد الرحمان نے، انہیں خیثمہ نے، انہیں ابو عمرو بن ابی حماد حمصی انہیں عیسیٰ بن سلیمان شیزری نے، انہیں عبید اللہ بن عمر نے خلف بن حوشب سے، انہوں نے ابو اسحاق سے، اور انہوں نے طلحہ بن مصرف سے روایت کیا کہ حضرت علی نے فرمایا اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ تمہارے نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں اور ان کے بعد سب لوگ برابر ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایاتِ مرفوعہ

128۔ ہمیں ابو غالب بن بناء نے، انہیں ابو یعلیٰ بن فراء نے، انہیں ابو محمد عبد اللہ بن احمد بن مالک بن حارث البیع نے، انہیں محمد بن احمد بن یعقوب ابن شیبہ بن صلت نے، انہیں ان کے دادا نے، انہیں ابو العوام ریاحی نے، انہیں عبد العزیز بن محمد نے عبد اللہ بن عمر بن حفص سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سب سے بہتر۔۔۔۔۔۔

129۔ ہمیں ابو سعد اسماعیل بن احمد بن عبد اللہ اور ابو المظفر بن قشیری اور ابو القاسم شحامی نے بیان کیا وہ کہتے ہیں ہمیں احمد بن منصور بن خلف نے، انہیں ابو طاہر بن خزیمہ نے، انہیں ان کے دادا نے، انہیں بندار نے کثیر نے قیس خارفی سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دوسرا رتبہ پایا اور

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے ہوئے"۔

130۔ ہمیں ابو عبد اللہ فراوی نے، انہیں ابو بکر بیہقی نے، انہیں ابو علی حسین بن محمد روذ باری نے، انہیں ابو محمد عبد اللہ بن بکر بن سودہ واسطی نے، انہیں شعیب بن ایوب نے، انہیں یعلی ابن عبید طنافسی نے، اور ابو نعیم نے سفیان سے اور انہوں نے قاسم بن صابونی سے، انہوں نے حسن حادمی سے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں اور حضرت ابو بکر نے دوسرا مرتبہ حاصل کیا اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسر ہوئے یعنی تیسرے بن کر آئے۔

131۔ ہمیں ابو محمد مقریٔ ابو یعلیٰ بن ابی خیش اور ابو العشائر محمد بن خلیل اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبد الرحمٰن بن عثمان نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو علی بن ابو الحناجر نے، انہیں مؤمل بن اسماعیل نے، انہیں سفیان ثوری نے، انہیں ابو الہاشم قاسم بن کثیر نے، انہیں قیس خارخی نے بیان کیا کہ میں نے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے سابق ہوئے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دوسرے رتبہ پر فائز ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیسرے بن کر آئے پھر ہمیں فتنوں نے گھیر لیا پس جو اللہ نے چاہا وہی ہوا۔

132۔ کہا اور ہمیں بیان کیا خیشمہ نے، انہیں ابو عبیدہ بن سری بن یحییٰ نے، انہیں ابو نعیم بن قبیصہ نے، اور انہیں سفیان ثوری نے ابو ہاشم قاسم بن کثیر سے، انہوں نے قیس خارخی سے روایت کیا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دوسرا مرتبہ حاصل کیا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے

ہوئے"۔

133۔اسی کو روایت کیا ہے لیث بن ابی سلیم نے، انہوں نے قاسم بن کثیر سے اور انہوں نے سعید بن قیس سے۔

134۔ ہمیں خبر دی ابو الاغر قراتکین بن اسعد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو حفص بن محمد بن علی نے، انہیں ابو بکر قاسم بن زکریا نے، انہیں کریب نے، انہیں عبداللہ بن ادریس نے بیان کیا کہ میں نے قاسم ابو ہاشم سے سنا، انہوں نے سعید بن خارخی سے سنا کہ انہوں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دوسرا رتبہ پایا اور حضرت عمر تیسرے ہوئے پھر اس کے بعد ہمیں فتنوں نے، پریشان کر دیا پس جو اللہ نے چاہا وہی ہوا"۔

135۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی عثمان نے، انہیں عبداللہ بن عبیدہ اللہ نے، انہیں ابو عبداللہ محاملی نے، انہیں یوسف نے، انہیں جریر نے، انہیں لیث بن ابی سلیم نے قاسم سے، انہوں نے سعید بن قیس خارفی سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا سب سے اول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ابو بکر صدیق نے دوسرا مرتبہ حاصل کیا اور حضرت عمر تیسرے بنے۔

136۔ کہا اور ہمیں ابو الغنائم نے، انہیں ابو عمر بن مہدی نے، انہیں محاملی نے، انہیں سعید بنی یحییٰ اموی نے، انہیں ابو بدر نے خلف بن حوشب سے، انہوں نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دوسرے مرتبہ پہ فائز ہوئے اور حضرت عمر

فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے بن گئے پھر ہمیں فتنوں کا سامنا کرنا پڑا بس اللہ تعالی جسے چاہے گا معاف فرمائے گا۔

137۔ کہا اور ہمیں بیان کیا ابن سعد نے، انہیں سعید بن محمد ثقفی نے کثیر نوّا سے، انہوں نے ابو سریحہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا -----

ہمیں ابو بکر فرضی نے، انہیں ابو محمد جوہری نے----

138۔ ہمیں ابو بکر انصاری نے بیان کیا کہ ابو الحسن علی بن ابراہیم بن عیسی مقرئی کے سامنے روایت پڑھی گئی اور میں موجود تھا انہیں ابو بکر محمد بن اسماعیل بن عباس الورّاق نے املاءً انہیں محمد بن عبید اللہ بن محمد کاتب عسکری نے، انہیں ان کے چچا احمد بن محمد بن العلاء نے، انہیں عمر بن ابراہیم المعروف بکردی نے، انہیں ہ بن قدامہ نے، انہیں اسماعیل بن عبد الرحمٰن نے عبد خیر سے بیان کیا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علم بردار تھے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی جلاشانہ نے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کو قیامت تک آنے والے حکام---------

139۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی عثمان نے، انہیں محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ نے املاءً، انہیں ابو جعفہ بن محمد بن یوسف بن حمدان ہمدانی نے انہیں محمد بن عبد بن عامر نے، انہیں ابراہیم بن یوسف نے، انہیں وکیع نے محمد بن طلحہ سے، انہوں نے حکم بن حجل سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جو شخص مجھے ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر فضیلت دے گا میں اس پر بہتان لگانے والے کی حد جاری کروں گا۔

140۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں محمد بن مقتدار نے، انہیں احمد بن منصور یشکری نے، انہیں ابو بکر بن ابی داؤد نے، انہیں اسحاق بن ابراہیم نے، انہیں کرمانی بن عمرو نے، انہیں محمد بن طلحہ نے، شعبہ سے انہوں نے حصین بن عبدالرحمن سے انہوں نے، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا "میں نے جس شخص کو پایا کہ وہ مجھے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھما پر فضیلت دیتا ہے میں اسے بہتان لگانے والے کی حد کی مقدار کوڑے ماروں گا۔

142۔ ہمیں ابو عبداللہ محمد بن ابراہیم بن جعفر نے، احمد بن عبدالمنعم بن احمد بن بندار نے، انہیں ابوالحسن عتیقی نے، انہیں ابوالحسن دارقطنی نے، انہیں علی بن محمد مصری نے، انہیں علی بن سعید رازی نے، انہیں ھناد بن سری نے، انہیں محمد بن فضیل نے، اسمعیل بن ابی خالد سے، انہوں نے قیس سے روایت کی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا میں تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہوں۔

143۔ ہمیں ابو القاسم ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ابو بکر خطیب نے، انہیں ابو سعید محمد بن موسی بن فضل بن صیرفی نے، انہیں ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ صفار اصبہانی نے، انہیں احمد بن مہران اصبہانی نے، انہیں سعید بن یحییٰ نے عباس بن جویریہ ابومازن سے، انہوں نے حسان بن ابراہیم سے، انہوں نے عطیہ سے، اور انہوں نے عطاء سے روایت کی کہ جب حضرت معاویہ کی حضرت علی سے جنگ ہوئی تو تابعین میں سے ایک شخص جن کا نام سوید بن غفلہ ہے وہ حضرت علی کے اصحاب میں سے دو شخصوں کے پاس سے گزرے تو وہ دونوں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی بدگوئی کر رہے تھے تو اس نے اپنے آپ پر قابو نہ پایا اور حضرت علی

رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور دروازہ کھٹکھٹایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے تو اس نے عرض کی اے ابوالحسن میں آپ کے فلاں فلاں ساتھی کے پاس سے گزرا تو وہ حضرت ابو بکر و عمر کی بدگوئی کر رہے تھے اور اللہ کی قسم اگر آپ کے دل میں وہ بات نہ ہوتی جو وہ ظاہر کر رہے ہیں تو ان کو اس بدگوئی پر جراءت نہ ہوتی تو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بہت شدید غضب ناک ہوئے حتی کہ آپ کی آنکھوں کے درمیان پسینہ بہہ گیا اتنے، میں اذان ہوئی تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے پس اللہ تعالی کی حمد و ثنا کی اور فرمایا ان "لوگوں کا کیا حال ہے جو قریش کے سرداروں اور مومنین کے ابوین کا ایسا ذکر کرتے ہیں جس کے وہ اہل نہیں ہیں اور میں اس سے منزہ اور بری ہوں اور اس پر سزا دیتا ہوں۔

خبردار قسم ہے اس ذات کی جو دانے کو پھاڑ کر پودا نکالتا ہے اور جاندار مخلوق پیدا کرتا ہے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت وہی کرے گا جو مومن پرہیزگار ہو گا اور ان سے بغض وہی رکھے گا جو منافق کمینہ ہو اور آپ نے بہت طویل گفتگو فرمائی۔

144۔ ہمیں ابو محمد بن عبدان بن زرین ازدی دوینی نے، انہیں ابوالفتح نصر بن ابراہیم بن نصر نے، انہیں عبدالوہاب بن حسین بن عمر بن برہان نے، انہیں ابو عبداللہ حسین بن محمد بن عبید الد قاق نے، انہیں ابواسحاق ابراھیم بن عبداللہ بن محمد بن ایوب مخرمی نے سن ۳۰۱ میں، انہیں علی بن عیسی کراجکی نے، انہیں حجین بن مثنی نے، انہیں کثیر بن مروان نے حسن بن عمارہ سے، انہوں نے منہال بن عمر سے اور انہوں نے سوید بن غفلہ سے روایت کی ہے کہ میں شیعہ کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا جو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان میں بدگوئی کر رہے تھے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ اے امیر المومنین!

میں آپ کے چند اصحاب کے پاس سے ابھی گزرا ہوں تو وہ حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا ذکر کر رہے تھے جس کے وہ اس امت کی طرف سے اہل نہیں اگر آپ کے دل میں وہی کچھ چھپا نہ ہوتا جس کو وہ ظاہر کر رہے تھے تو ان کو اس پر جرات نہ ہوتی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ انہوں نے ہی چھپا رکھا تھا کاش میں ان کے پاس سے گزرتا اللہ تعالی لعنت کرے اس پر جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے لیے اچھائی کے سوا کچھ پائے گا پھر آپ روتے ہوئے کھڑے ہوئے آپ کے آنسو بہہ رہے تھے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مسجد میں داخل ہو کر منبر پر بیٹھ گئے اور اپنی داڑھی شریف کو پکڑ کر اس کو دیکھ رہے تھے اور وہ سفید تھی یہاں تک کہ سب لوگ اکٹھے ہو گئے پھر آپ نے کھڑے ہو کر ایک عظیم خطبہ ارشاد فرمایا کہ "ان لوگوں کا کیا حال ہے جو قریش کے سردار اور مسلمانوں کے روحانی دو باپ کا برا تذکرہ کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے، کہا میں اس سے بری ہوں اور اس پر سزا دیتا ہوں"۔

خبر دار! قسم ہے اس ذات کی جو دانہ چیر کر پودا اگاتا ہے اور جان پیدا کرتا ہے کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت وہی کرے گا جو مومن و پرہیز گار ہو گا اور ان سے بغض وہی رکھے گا جو بدکار کمینہ ہو گا انہوں نے صدق وفا کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے کے مطابق امر و نہی فرماتے تھے اور آپ علیہ السلام ان کے مشورے کی طرح کسی کا مشورہ نہیں سمجھتے تھے اور ان جیسی محبت کسی سے نہیں فرماتے تھے آپ علیہ الصلاۃ والسلام ان سے راضی ہو کر گئے اور جب وہ گئے ہیں تو سب مسلمان ان پر راضی تھے آپ علیہ صلاۃ والسلام نے حضرت صدیق کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے مسلمانوں کو سات دن نماز پڑھائی اور جب آپ علیہ

السلام اس دنیا سے رخصت ہوئے مسلمانوں نے انہیں اپنا والی بنایا اور اپنی زکوۃ انکے سپرد کی اور نماز اور زکوۃ کا حکم اکٹھے ہیں اور کیوں کہ زکوۃ اور نماز کا حکم اکٹھے ہے تو مسلمانوں نے خوش ہو کر ان کی بیعت کی اور میں بنی عبد المطلب سے پہلا ہوں جس نے یہ طریقہ اختیار کیا اور حضرت صدیق خلافت کو پسند نہیں کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ ہم میں سے کوئی ایک ہو جو اس کو پورا کرے اللہ کی قسم آپ باقی سب سے افضل تھے اور سب سے زیادہ رحمت و عفعت اور تقویٰ والے تھے عمر اور اسلام میں بڑے تھے حضور علیہ السلام نے انہیں مہربانی اور نرمی کے اعتبار سے حضرت میکائیل علیہ السلام سے تشبیہ دی اور معافی اور وقار کے اعتبار سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دی پس آپ حضور علیہ السلام کی سیرت کے ساتھ ہم میں رہے یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔ پھر ان کے بعد حضرت عمر حاکم بنے۔ کچھ لوگ ان پر راضی تھے اور کچھ نہ خوش لیکن جب وہ دنیا سے رخصت ہوئے تو جو ناخوش تھے وہ بھی راضی ہو گئے تھے تو آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت صدیق اکبر کے طریقے پر ہی حکومت چلائی اور ان کی اتباع کی جس طرح بچہ ماں کے پیچھے رہتا ہے اللہ کی قسم آپ بہت رفیق ورحیم تھے اور مظلوم لوگوں کے مددگار اور مہربان تھے دین کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کا خوف نہیں کرتے تھے اللہ تعالی نے آپ کی زبان پر حق جاری فرمایا اور صدق آپ کی شان سے بنا دیا حتیٰ کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ فرشتہ آپ کی زبان پر کلام کرتا ہے آپ کے اسلام کے سبب اسلام کو قوت مل گئی اور آپ کی ہجرت دین کے لئے مدد بن گئی منافقوں کے دلوں میں اللہ تعالی نے آپ کا خوف ڈال دیا اور مومنین کے دلوں میں محبت۔ حضور علیہ السلام نے انہیں دشمنوں پر سختی کے اعتبار سے حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دی اور اللہ تعالی کی اطاعت گزاری میں نوح علیہ سلام کے

ساتھ تشبیہ دی تم میں سے کون ہے؟ جو ان جیسا ہو اللہ تعالی ان سے راضی ہو اور ہمیں ان کے راستے پر چلائے ان کے طریقے پر وہی پہنچے گا جو ان کی تابعداری کرے گا اور ان سے محبت رکھے گا، خبردار! جو مجھ سے محبت رکھنا چاہتا ہے وہ ان سے محبت رکھے اور جو ان سے محبت نہیں رکھتا وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اگر ان لوگوں کے متعلق تمہاری طرف سے مطالبہ ہوتا میں اس پر سخت سزا دیتا لیکن مطالبے سے پہلے سزا دینا مناسب نہیں ہے۔

خبردار جو آج کے بعد ایسی باتیں کرے گا اسے وہ سزا دوں گا جو بہتان لگانے والے کو دی جاتی ہے ہے خبردار! حضور علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالی سے بخشش کا سوالی بنتا ہوں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الحَنَفِيَّةِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: «أَبُو بَكْرٍ»، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ عُمَرُ»، وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ، قُلْتُ: ثُمَّ أَنْتَ؟ قَالَ: «مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ المُسْلِمِينَ» 3671

(صحیح البخاری شریف کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا»)۔

3685 حدثنا عبدان أخبرنا عبد الله: أخبرنا عمر بن سعيد عن ابن أبي مُلَيْكَةَ: انه سمع ابن عباس يقول: وضع عمر على سريره فتكنفه الناس يدعون ويصلون قبل أن فيهم، فلم يدعني، الا رجل اخذ

منكبيي، فاذا عليي بن أبي طالب فترحم على عمر وقال: ما خلفت أحدا أحب اليي أن ألقى الله بمثل عمله منك، وايم الله ان كنت لا ظن أن يجعلك الله مع صاحبيك، وحسبت أنّي كنت كثيرا أسمع النبي ﷺ يقول (ذهبت أنا وابو بكر و عمر، ودخلت أنا وابو بكر و عمر، وخرجت أنا وابو بكر و عمر) (راجع: ٣٦٧٧)

أخبرنا أبو القاسم فضائل بن الحسن بن الفتح أنبأ سهل بن بشر قالا أنا محمد بن الحسين الطفال أنا محمد بن أحمد الذهلي نا أبو يحيى زكريا بن يحيى بن عبد الرحمن الساجي نا أبو غزية محمد بن يحيى بن عبد العزيز بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف الزهري حدثني عبد الوهاب بن موسى بن عبد العزيز بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف الزهري حدثني ابن أبي الزناد عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت خرج أبي شاهرا سيفه راكبا على راحلته إلى ذي القصة فجاء علي بن أبي طالب يأخذ بزمام راحلته فقال إلى أين يا خليفة رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أقول لك ما قال لك رسول الله (صلى الله عليه وسلم) يوم أحد أشهر سيفك ولا تفجعنا بنفسك فوالله لئن أصبنا بك لا يكون للإسلام بعدك نظام أبدا فرجع وأمضى الجيش [6444] جلد ۳۰ ص ۳۱۶

ج ۳۰ ص ۳۴۷ سے ۳۸۵ تک کی روایات

أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن علي وأبو العشائر محمد بن الخليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا أبو علي أحمد بن محمد بن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل نا سفيان الثوري نا جامع بن أبي راشد حدثني منذر

الثوری عن محمد بن الحنفية قال قلت لأبي يا أبت من خير هذه الأمة بعد نبيها قال أبو بكر يا بنى قلت ثم من قال عمر فخفت إن قلت من أن يقول عثمان قلت ثم أنت يا أبت قال ما أبوك إلا رجل من المسلمين قال ونا خيثمة نا أبو عبيدة السرى بن يحيى نا أحمد بن يونس نا سعيد بن سلام المكى نا سفيان الثورى عن جامع بن اب راشد عن أبي يعلى عن محمد بن الحنفية قال

سألت أبي خاليا فقلت يا أبت من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو بكر قلت ثم من قال ثم عمر قال فخفت أن أقول له ثم من فيقول عثمان فقلت يا أبت ثم أنت قال يا بنى أبوك رجل من المسلمين أخرجه البخارى فى صحيحه عن محمد بن كثير عن سفيان الثورى أخبرنا أبو القاسم على بن أحمد بن محمد بن بيان فى كتابه وأخبرنا عنه خالى أبو المكارم القرشى وأبو سليمان داود بن محمد أنبأ أبو الحسن بن مخلد وأخبرنا أبو منصور بن خيرون أنبأ أبو بكر الخطيب أنبأ أبو مهدى وابن رزق وابن الفضل والسكرى وابن مخلد قالوا أنا إسماعيل بن محمد الصفار وأخبرنا أبو القاسم إسماعيل بن أحمد أنبأ أبو القاسم بن البسرى وأبو جعفر بن المسلمة وأبو الفضل بن البقال وطاهر بن الحسين القواس وعاصم بن الحسن وهبة الله بن عبد الرزاق وطراد بن محمد ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو الكرم المبارك بن الحسن بن أحمد وأبو الحسن على بن محمد بن يحيى وشهدة بنت أحمد بن الفرج قالوا أنا طراد بن محمد ح وأخبرنا أبو الوفاء أحمد بن ظفر وأبو رجاء محمود بن يحيى أنبأ أحمد بن محمود الثقفيان قالا أنا القاسم بن الفضل بن

أحمد قالوا أنا هلال بن محمد بن جعفر نا الحسين بن يحيى بن عياش قالا أنا الحسن بن عرفة نا النضر بن إسماعيل بن أبي

المغيرة عن ابن سوقة عن منذر الثورى عن محمد بن الحنفية قال قلت لأبي يا أبت من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال يا بنى ولا تعلم قلت لا قال أبو بكر قال قلت ثم من قال يا بنى أولا تعلم قلت لا قال عمر ثم بدرته فقلت يا أبت ثم أنت قال يا بنى أبوك رجل من المسلمين له ما لهم وعليه ما عليهم واللفظ لحديث ابن عياش أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى انا أبو الحسين بن النقور نا عمر بن إبراهيم الكنانى ح وأخبرنا أبو القاسم أيضا أنا أبو الحسين بن النقور وأبو القاسم بن البسرى وأبو نصر الزينبى ح وأخبرنا أبو المكارم أحمد بن عبد الباقى بن الحسن بن منازل أنبأ أبو الحسين بن النقور وأبو نصر الزينبى ح وأخبرنا أبو المظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد بن زريق أنا أبو نصر الزينبى قالوا أنا أبو طاهر المخلص قالا نا عبد الله بن محمد نا محرز بن عون نا النضر بن إسماعيل أبو المغيرة عن محمد بن سوقة عن منذر الثورى عن محمد بن على قال قلت لأبي من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو بكر الصديق قال قلت ثم من قال أما تعلم يا بنى قلت لا. قال ثم عمر بن الخطاب قال فعجلت للحداثة فقلت أنت الثالث يا أبت قال أى أين أبوك رجل من المسلمين له ما لهم وعليه ما عليهم كتب إلى أبي بكر عبد الغفار بن الحسين الشيروى وحدثنى أبو المحاسن

عبد الرزاق بن محمد عنه أنبأ أبو بكر الحيرى نا أبو العباس الأصم نا السرى بن يحيى نا أحمد بن يونس نا سعيد بن سالم نا منصور بن دينار عن الأعمش نا الحسن عن عمرو وجامع بن أبي راشد ومحمد بن قيس وأبي حصين عن منذر الثورى عن محمد بن الحنفية قال قلت لأبي على بن أبي طالب أى الناس خير بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو بكر قلت ثم من قال ثم عمر قال ثم بادرت فخفت أن أسأله فيخبرنى بغيره قلت ثم أنت قال أنا رجل من المسلمين أخبرنا أبو الحسين بن أبي الحديد أنبأ جدى أبو عبد الله أنا أبو المعمر المسدد بن على بن عبد الله بن العباس المعروف بابن أبي السجيس الحمصى قدم علينا نا أبو بكر محمد بن سليمان بن يوسف الربعى البندار نا أحمد بن محمد بن إدريس نا خالد بن سليمان نا مالك بن سعير نا أبو جناب عن يزيد بن أبي زياد قال سمعت محمد بن الحنفية يقول قلت يا أبتاه من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال يا بنى أبو بكر صاحبه فى الغار قلت فمن بعده قالعمر بن الخطاب قال فما منعنى أن أقول فمن الثالث إلا مخافة أن يعزلها عن نفسه أخبرنا أبو الحسن على بن المسلم الفرضى نا أبو محمد التميم، أنبأ تمام بن محمد وعبد الرحمن بن عثمان وعقيل بن عبد الله ح وأخبرنا أبو الحسن أيضا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر قالوا أنا أحمد بن سليمان بن حذلم نا بكار بن قتيبة نا أبو داود الطيالسى نا نوح بن ربيعة أبو مسكين نا ليث بن أبي سليمان عن ابن الحنيفة قال قلت يا أبتاه أى الناس خير بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو بكر يا بنى قلت ثم

من قال ثم عمر يا بنى قال فما منعنى أن لا أسأله عن الثالث إلا مخافة أن يردها عن نفسه وروى هذا الحديث عن على غير ابنه محمد جماعة من الصحابة والتابعين فممن

رواه عنه من الصحابة أبو جحيفة وهب بن عبد الله السوئى وأبو هريرة وأنس بن مالك وعمرو بن حريث فأما رواية أبي جحيفة فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندى قراءة وأبو عبد الله يحيى بن الحسن لفظا قالا أنبأ أبو الحسين بن النقور أنبأ محمد بن عبد الله بن الحسين الدقاق نا أحمد بن محمد نا يونس بن سابق نا إبراهيم بن بكر النسائى نا شعبة عن الحكم وعون بن أبي جحيفة عن أبي جحيفة أنه سمع عليا يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو محمد هبة الله بن أحمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنبأ أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا أبو عمرو بن أبي غرزة نا جعفر بن عون عن أبي عميس عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه أنه سمع على بن أبي طالب يقول على هذا المنبر خير هذه الأمة بعد نبيها أبي بكر ثم عمر ثم الله أعلم بأخباركم قال ونا خيثمة نا أبو على بن أبي الخناجر نا معاوية بن عمرو نا عبد الرحمن بن عبد الله المسعودى عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه عن على قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر قال ونا خيثمة نا أبو الأحوص محمد بن الهيثم القاضى نا الحسن بن سليمان الجعفى نا ابن أبي عيينة عن إسماعيل بن أبي خالد عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال قال على بن أبي طالب يا فلان ألا أخبرك بخير الناس بعد رسول الله

(صلى الله عليه وسلم) أبو بكر ثم عمر

أخبرنا أبو الحسن على بن المسلم الفقيه أنبأ أبو عبد الله بن أبي الحديد أنبأ عبد الرحمن بن عبد العزيز بن أحمد السراج أنا أبو عبد الله محمد بن عيسى بن الحسن نا محمد بن سليمان الواسطى ح وأخبرناه عاليا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو طالب بن غيلان أنا أبو بكر الشافعى نا محمد بن سليمان بن الحارث الواسطى نا عبد الله بن موسى نا مالك بن مغول عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال قال على خيرنا بعد نبينا أبو بكر وعمر قال حدثنا محمد بن سليمان ثنا محمد بن مسلمة الواسطى نا أبو عبد الرحمن المقرء عبد الله بن يزيد نا المسعودى عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال سمعت عليا على منبره يقول أفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولقد علمت الثالث أخبرنا أبو القاسم زاهر بنطاهر أنا أبو سعيد محمد بن على بن محمد الخشاب أنا الحسن بن أحمد بن محمد المخلدى أنا أبو نعيم عبد الملك بن محمد بن عدى الأسترابادى نا إسحاق بن إبراهيم يعنى الطلقى نا محمد بن خالد نا الجراح بن الضحاك عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال قال على إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر والثانى عمر والثالث لو شئت أن أسميه لفعلت أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى وأبو العلاء الخصيب بن المؤمل بن محمد قالا أنا أبو الحسين بن النقور ح وأخبرنا أبو القاسم أيضا أنبأ أبو الحسين بن النقور وأبو نصر الزينبى وأبو القاسم بن البسرى ح وأخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى أنبأ أبو محمد الصريفينى

وأخبرنا أبو المظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد القزاز قال أنا أبو نصر الزينبى قالوا أنا أبو طاهر المخلص قالا ثنا عبد الله بن محمد البغوى نا عبيد الله بن عمر القواريرى نا خالد الزيات عن عون بن أبي جحيفة قال كان أبي على شرطة على بن أبي طالب وكان تحت منبره قال سمعت عليا يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر رضى الله عنهما أخبرنا أبو منصور سعيد بن محمد بن منصور الفارسى وأبو حامد أحمد بن عمر بن أحمد بن على الوعظان وأبو نصر الحسن بن إسماعيل بن أبي القاسم الشجاعى وأبو نصر محمد بن أسعد بن على الفراوى وأبو القاسم محمد بن أبي منصور بن أبي القاسم السيارى العطار قالوا أنا أبو القاسم عبد الرحمن بن أحمد بن محمد الواحدى نا عبد الله بن يوسف بن أحمد بن باموية أنا أبو محمد جعفر بن أحمد بن إبراهيم الخفاف بمكة ثنا محمد بن سليمان نا معاوية بن عمرو نا المسعودى عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه عن على قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا عاصم بن الحسن أنا أبو عمر بن مهدى أنا محمد بن مخلد العطار نا أحمد بن إسحاق بن يوسف الرقى نا الهيثم بن جميل نا شريك عن فراس عن الشعبى عن أبي جحيفة عن على قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ومن بعد أبي بكر عمر وقد أحدثنا من بعدهم أشياء والله يفعل ما يشاء قال وأنا ابن مخلد نا حمدون بن عمارة عن سعيد بن سليمان نا

عبد الرحمن بن عبد الملك بن أبجر عن أبيه عن الشعبى عن أبي جحيفة قال خرج علينا على فقال ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد

نبيها قالوا بلى قال أبو بكر فقال ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها وبعد أبي بكر عمر قال أبوه يعنى عبد الملك فذهبت أنا وسلمة إلى عون فسألته أسمعت هذا الحديث من أبيك قال نعم أخبرنا أبو القاسم الشحامى أنا عبد الرحمن بن على بن إسماعيل أخبرنا عبد الله بن محمد بن الحسن نا عبد الله بن هاشم نا وكيع نا إسماعيل بن أبي خالد عن الشعبى عن أبي جحيفة وهب السوائى قال قال على ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن الخليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا يحيى بن أبي طالب أنا محمد بن عبيد الطنافسى نا إسماعيل بن أبي خالد عن عامر الشعبى عن أبي جحيفة السوائى قال قال على يا وهب ألا أخبرك بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ورجل آخر أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى أنا أبو القاسم عبد الله بن الحسن بن الخلال أنا أبو محمد الحسن بن الحسين بن على بن العباس نا على بن عبيد الله بن مبشر نا عبد الحميد بن بيان أنا خالد ح وأخبرنا أبو على بن السبط أنا أبو محمد الجوهرى ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو على بن المذهب قالا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن أحمد بن حنبل قال حدثنى وهب بن بقية الواسطى أنا خالد بن عبد الله عن بيان عن عامر عن أبي جحيفة قال قال على ألا أخبركم

بخير هذه الأمة بعد نبيها زاد ابن السمرقندى قالوا بلى وقالا قال أبو بكر ثم عمر ثم رجل آخر أخبرنا أبو على بن السبط أنا الحسن بن

على ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو على قالا أنا أحمد بن جعفر قالا نا عبد الله حدثنى أبي نا إسماعيل بن إبراهيم نا منصور بن عبد الرحمن يعنى الغدانى الأشل عن الشعبى حدثنى أبو جحيفة الذى كان على يسميه وهب الخير قال قال لى على يا أبا جحيفة ألا أخبرك بأفضل هذه الأمة بعد نبيها قلت بلى قال ولم أكن أرى أن أحدا أفضل منه قال أفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر وبعدهما آخر ثالث ولم يسمه (أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى أنا أبو الحسن الصريفيني أنا أبو القاسم بن حبابة نا أبو القاسم البغوى نا على بن الجعد أنا شريك عن أبي إسحاق يعنى الشيبانى عن عامر عن أبي جحيفة قال قال على خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر ولو شئت أخبرتكم بالثالث لفعلت أخبرنا أبو غالب أحمد بن الحسن وأبو الفضل محمد بن أحمد بن على بن الأشقر قالا أنا أبو الغنائم بن المأمون أنا أبو القاسم بن حبابة ح وأخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى أنا أبو الحسين بن النقور أنا محمد بن عبد الله بن الحسين قالا نا أبو القاسم البغوى نا يحيى بن أيوب العابد ثنا ابن علية نا منصور بن عبد الرحمن نا الشعبى حدثنى أبو جحيفة الذى يسميه على وهب الخير قال قال على يا أبا جحيفة ألا أخبرك بأفضل هذه الأمة بعد نبيها قلت بلى ولم أكن أحسب أحدا أفضل منه فقال أفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر وبعدهما آخر ثالث ولم يسمه

أخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو على بن المذهب ح وأخبرنا أبو على بن السبط أنا أبو محمد الجوهرى قالا أنا أبو بكر القطيعى نا عبد

الله بن أحمد بن محمد بن حنبل حدثنى أبو صالح هدية بن عبد الوهاب بمكة أنا محمد بن عبيد الطنافسى نا يحيى بن أيوب البجلى عن الشعبى عن وهب السوائى قال خطبنا على فقال من خير هذه الأمة بعد نبيها فقلنا أنت يا أمير المؤمنين قال لا خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر وما نبعد إن السكينة تنطق على لسان عمر أخبرنا أبو غالب بن البنا أنا محمد بن أحمد بن محمد بن حسنون أنا أبو القاسم موسى بن عيسى بن عبد الله السرا ج نا عبد الله بن أبي داود نا عمرو بن على الفلاس نا سفيان بن عيينة عن ابن أبي خالد عن الشعبى عن أبي جحيفة عن على قال خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر ولو شئت لسميت الثالث قال وثنا عبد الله بن أبي داود نا المسيب بن واضح وزياد بن أيوب قالا ثنا مروان عن يحيى بن أيوب البجلى عن الشعبى عن أبي جحيفة قال قال على من أفضل أمتكم بعد نبيها قالوا أنت يا أمير المؤمنين أنت أنت قال لا أفضل أمتكم بعد نبيها أبو بكر وعمر وما لنا نبعد أن السكينة تنطق بلسان عمر لفظ زياد أخبرنا أبو عبد الله الفراوى أنا أبو عثمان الصابونى أنبأ أبو بكر بن مهران المقرء نا أبو نعيم عبد الملك بن محمد بن عدى الجرجانى نا إبراهيم بن منقذ نا إدريس بن يحيى عن الفضل بن مختار عن مالك بن مغولو القاسم بن الوليد عن عامر الشعبى قال قال أبو جحيفة دخلت على على فقلت يا خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال فقال مهلا يا أبا جحيفة أفلا أخبرك بخير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر ويحك يا أبا

جحيفة لا يجتمع حبي وبغض أبي بكر
وعمر في قلب مؤمن ويحك يا أبا جحيفة لا يجتمع بغض وحب أبي بكر
وعمر في قلب مؤمن أخبرنا أبو الأعز قراتكين بن الأسعد نا أبو
محمد الجوهري أنا علي بن محمد بن أحمد بن لؤلؤ أنا أبو معشر الحسن
بن سليمان بن نافع الدارمي نا عباس بن الوليد أبو الفضل النرسي
ثنا يحيى بن سعيد نا إسماعيل هو ابن أبي خالد قال قال المغيرة بن
سعيد وكان عند عامر وهو يحلف بالله أن عليا كان أفضل هذه
الأمة بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) فقال عامر عند
ذلك أشهد في ساعتي هذه على أبي جحيفة أنه أخبرني أن عليا قال ألا
أخبرك يا وهب بأفضل هذه الأمة بعد نبيها قال قلت من هو يا أمير
المؤمنين قال فقال أبو بكر الصديق وعمر بن الخطاب ثم رجل
آخر أخبرنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي نا أبو محمد الجوهري إملاء
أنا محمد بن أحمد بن يحيى العطشي نا محمد بن صالح بن ذريح أنا محمد
بن عبد الرحمن الكوفي نا عمر بن عبيد اللها لطنافسي عن أبي إسحاق
عن أبي جحيفة قال سمعت عليا على المنبر يقول إن خير هذه الأمة
بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت أن أسمي الثالث لسميته أخبرنا
أبو غالب بن البنا أنا أبو الحسين بن النرسي أنا موسى بن
عيسى السراج نا عبد الله بن أبي داود نا علي بن خشرم نا عيسى يعني
ابن يونس بن أبي إسحاق عن أبيه عن جده عن أبي جحيفة قال قال
علي ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر ولو شئت
أن أسمي الثالث لسميته أخبرنا أبو غالب أيضا أنا أبو الغنائم بن
المأمون أنا أبو الحسن الدارقطني ما أحمد بن محمد بن سعد انا الصيد

لانی بواسطنا إسحاق بن وهب العلاف نا

محمد بن القاسم الأسدی نا مسعر وسفيان وفطر بن خليفة عن أبي إسحاق عن أبي جحيفة قال صعد على على منبر الكوفة فقال ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ومن بعد أبي بكر عمر قال محمد بن القاسم وحدثنی خطاب بن کیسان عن أبي إسحاق عن أبي جحيفة قال فرجعت الموالى يقولون كلهم كنى عن عثمان ورجعت العرب يقولون كنى عن نفسه أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا على بن محمد بن على أنا عبد الرحمن بن عثمان أنا خيثمة بن سليمان ثنا على بن عبد الله القراطسي نا حفص بن عمر نا حماد بن سلمة عن عاصم عن أبي جحيفة عن على بن أبي طالب أنه قال ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر أخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو طالب بن غيلان أنبأ أبو بكر الشافعي نا الحسن بن سلام السواق نا أبو نعيم نا فطر يعنى ابن خليفة عن الحكم عن أبي جحيفة قال سمعت عليا يقول ألا أنبئكم بخير أمتكم بعد نبيكم أبو بكر ثم قال ألا أنبئكم بخير أمتكم بعد نبيكم وأبي بكر عمر أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو سعد الأديب أنا أبو أحمد الحسين بن على التميم، أنا أبو الحسن على بن العباس بن الوليد البجلى بالكوفة نا عمر بن محمد بن الحسن نا أبي نا الحسن بن الزبير عنحكيم بن جبير عن أبي جحيفة قال سمعت عليا يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر والثانى عمر أخبرنا أبو عبد الله الخلال أنا سعيد بن أحمد بن محمد أنا أبو محمد

عبد الله بن حامد بن محمد بن محمد بن عبد الله بن علی بن رستم بن ماهان وكانا مسلمين أنا عمر بن الحسن بن على بن مالك الشيبانى سنة أربع وثلاثين وثلاثمائة نا أحمد بن عبيد بن إسحاق الضبى بالكوفة نا أبي نا أبو مريم عنحكيم بن جبير قال قلت لعلى بن حسين جعلت فداك كان أبو جحيفة يزعم أنه سمع عليا يقول ألا أخبركم بأفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ثم سكتفقال لى على بن حسين فهذا سعيد بن المسيب خبرنى أنه سمع سعدا قال قال رسول الله (صلى الله عليه وسلم) لعليع ألا ترمى أن تكون منى بمنزلة هارون من موسى إلا أنه لا نبى بعدى هل كان فى بنى إسرائيل بعد موسى أفضل من هارون صلى الله عليهما وسلم قلت لا فضرب على كتفى ثم قال لى على بن حسين فأين ذهب بك[6449] قد صح حديث سعيد عن سعد من طرق لكن تأويل على بن الحسين فيه نظر فإنه إنما شبهه بهارون حين استخلفه على قومه حين خرج إلى تبوك كما استخلف موسى هارون حين ذهب إلى مناجاة ربه فقيل فى على كرهه ومله فقال له ذلك تطييبا لقلبه فأما التفضيل فيتلقى من أحاديث أخر وفى إسناد حديث على بن حسين غير واحد من السبعة فلا يحتج به وأبو مريم من الغلاة فى التشيع وقد روى هذا الحديث عن حكيم بن جبير عن عبد خير أخبرناه أبو القاسم على بن إبراهيم أنبأ أبو الحسين بن أبي نصر أنا أبو بكر يوسف بن القاسم أنا أبو يعلى نا أمية بن بسطام نا يزيد بن زريع نا إسرائيل عن حكيم بن جبير قال قلت لعلى بن الحسين أشهد على عبد خير لحديثى أنه سمع عليا على هذا المنبر وهو

يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر وقال لو شئت لسميت ثالثا قال فضرب على بن حسين فخذى وقال حدثنى سعيد بن المسيب أن سعد بن أبي وقاص حدثه أنه سمع رسول الله (صلى الله عليه وسلم) يقول لعلى أنت منى بمنزلة هارون من موسى [6450]

وأما رواية أبي هريرة فأخبرنا بها أبو الباسم العلوى وأبو الحسن بن قبيس قالا نا وأبو منصور بن خيرون أنا أبو بكر الخطيب أخبرنا الحسن بن أبي بكر أنا عبد الله بن إسحاق البغوى نا أحمد بن حبيب بن حماد أبو جعفر الدقاق نا أبو إبراهيم الترجمانى نا عبد الله بن جعفر المدينى عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قال على خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت لأنبأتكم بالثالث قال عبد الله بن جعفر قال سهيل كانوا يرون أنه عنى نفسه أخبرنا عاليا أبو محمد السيدى أنا أبو عثمان البحيرى أنا أبو عمرو بن حمدان أخبرنا أبو عبد الله الخلال أنبأ إبراهيم بن منصور أنا أبو بكر بن المقرء قالا أنا أبو يعلى ثنا أبو عمر نا عبد الله يعنى ابن جعفر عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال قال على خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر وأخبرناه أبو الأعز قراتكين بن الأسعد أنا أبو محمد الجوهرى أنا أبو القاسم عبد العزيز بن جعفر بن محمد الخرقى أنا أبو حفص عمر بن أيوب بن مالك السقطى نا أبو معمر القطيعى نا إسماعيل بن جعفر عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قال على بن أبي طالب إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر كذا قال إسماعيل بن جعفر ووهم فيه

والصواب ما تقدم وهو والد علی بن عبد الله بن جعفر المدینی ضعیف وأما روایة أنس

فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندی أنا أبو محمد الصریفینی نا أبو حفص عمر بن إبراهیم المقرء ثنا أبو إسحاق إبراهیم بن جیش بن دینار المعدل نا محمد بن السری بن سهل القنطری نا یحیی بن شبیب نا حمید ودینار قالا ثنا أنس قال جاء رجل إلی علی بن أبی طالب فقال یا خیر الناس بعد رسول الله (صلی الله علیه وسلم) قال له رأیت أبا بکر وعمر قال لا قال لو قلت إنی رأیتهما لحدثتك ثم قال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر وعمر نحن أهل بیت لا یقاس بنا أحد وأما روایة عمرو بن حریث فأخبرنا بها أبو الحسن الفرضی أنا أبو عبد الله بن أبی الحدید أنا عبد الرحمن بن عبد العزیز السراج أنا أبو عبد الله محمد بن عیسی بن الحسن التمیمی نا محمد بن سلیمان الباغندی نا أبو نعیم نا هارون بن سلیمان الفراء مولی عمرو بن حریث عن علی بن أبی طالب أنه کان قاعدا علی المنبر فذکر أبا بکر وعمر فقال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر والثانی عمر وإن أشأ أن أذکر الثالث ذکرته کذا کان فی الأصل هارون بن سلیمان والصواب ابن سلمان بغیر یاء فأما هارون بن سلیمان فهو الأصبهانی الحرار یروی عن عبد الرحمن بن مهدی وطبقته وأخبرناه أبو حفص عمر بن أحمد الفاضلی أنبأ أبو القاسم الفضل بن أبی حرب أنبأ أبو بکر أحمد بن أبی علی الحسن بن محمد الحرشی وأخبرنا أبو محمد بن طاوس نا سلیمان بن إبراهیم نا محمد بن إبراهیم بن جعفر قالا أنا حاجب بن أحمد نا محمد بن

حمادنا أبو معاوية الضرير عن هارون بن سلمان مولى عمرو بن حريث عن عمرو بن حريث قال سمعت عليا
يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وخيرها بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمى الثالث لفعلت ورواه عن على أيضا جماعة من التابعين منهم عبد خير بن يزيد الهمدانى وسويد بن غفلة الجعفى و زر بن حبيش الأسدى وهم ممن أدرك الجاهلية وعلقمة بن قيس النخعى وعبد الله بن سلمة والحارث بن عبد اللهالهمدانى وأبو الجعد الأشجى ومسعدة البجلى وأبو هلال العتكى وعبد الرحمن بن الأصبهانى وأبو مخلد ولم يسمع من على وإبراهيم النخعى وطلحة بن مصرف وهما لم يدركا عليا فأما رواية عبد خير فأخبرنا بها أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن الخليل قالا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنبأ أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا أبو على بن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل نا إسرائيل عن أبي إسحاق عن عبد خير قال قال على بن أبي طالب وهو على المنبر خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وخيرها بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمى الثالث سميته أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنبأ أبو سعد الجنزرودى أنا أبو بكر محمد بن الطرازى أنا يحيى بن محمد بن صاعد نا أبو يحيى محمد بن عبد الرحيم صاعقة نا أبو عاصم نا منصور بن دينار نا أبو إسحاق السبيعى عن عبد خير عن على قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت لأخبرتكم بالثالث أخبرنا أبو عبد الله الخلال أنبأ سعيد بن أحمد بن محمد أنا أبو محمد عبد الله بن

حامد الأصفهانی أنا مکی بن عبدان نا محمد بن عمر الدرابجردی نا النضر بن شمیل نا شعبة عن أبی إسحاق عن عبد خیر عن علی قال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر وعمر .

خبرنا أبو القاسم بن الحصین وأبو نصر بن رضوان وأبو علی بن السبط وأبو غالب بن البنا قالوا أنا أبو محمد الجوهری أنا أبو بکر بن مالك نا الحسن بن عمر بن إبراهیم نا أبی عمر بن إبراهیم نا محمد بن الحسن الأسدی عن محمد بن عبید الله عن أبی إسحاق عن عبد خیر عن علی قال خیر هذه الأمة بعد رسول الله (صلی الله علیه وسلم) أبو بکر ثم خیرها بعد أبی بکر عمر أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو نصر عبد الرحمن بن علی بن محمد بن موسی أنا أبو العباسمحمد بن أحمد بن محمد السلیطی أنا أبو نصر محمد بن حمدویه بن سهل المروزی الغازی نا محمود بن آدم المروزی ح وأخبرنا أبو علی بن السبط أنا أبو محمد الجوهری ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصین أنا أبو علی بن المذهب قالا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن أحمد حدثنی أبی قالا نا سفیان بن عیینة عن أبی إسحاق عن عبد خیر عن علی قال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر وعمر انتهی، حدیث أحمد وزاد محمود ولو شئت أخبرتکم بالثالث أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنبأ أبو سعد الأدیب أنا أبو بکر محمد بن محمد الطرازی أنبأ أبو بکر بن أبی داود نا إسحاق بن إبراهیم الفارسی شاذان نا الکرمانی بن عمرو قال نا زائدة بن قدامة نا الشیبانی عن عبد خیر الهمدانی عن علی قال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر ثم عمر ولقد علمت الثالث حدثنا أبو عبد الله بن البنا لفظا وأبو

القاسم بن السمرقندی قراءة قالا أنا أبو الحسین بن النقور أنبأ محمد بن عبد الله بن الحسین الدقاق نا أحمد بن محمد بن سعید نا أحمد بن محمد بن یحیی الطلحی ویعقوب بن یوسف بن زیاد قالا نا محمد بن القاسم نا شعبة عن الحکم عن عبد خیر عن علی قال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر وعمر أخبرنا أبو بکر محمد بن شجاع أنبأ سلیمان بن إبراهیم وأحمد بن عبد الرحمن وسهل بن عبد الله الغازی ومحمود بن جعفر بن محمد وأبو بکر بن خوله

ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس نا سلیمان بن إبراهیم قالوا ثنا محمد بن إبراهیم بن جعفر الجرجانی إملاء أنا محمد بن محمد بن عبد الله بن حمزة نا عبد الله بن روح المدائنی نا شبابة بن سوار نا شعیب بن میمون عن حصین بن عبد الرحمن عن المسیب بن عبد خیر عن أبیه عن علی قال خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر وعمر ثم أحدثنا بعدهما إحداثا یصنع الله فیها ما یشاء أخبرنا أبو القاسم بن الحصین أنا أبو علی بن المذهب ح وأخبرنا أبو علی بن السبط أنا أبو محمد الجوهری قالا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل حدثنی أبو صالح الحکم بن موسی نا شهاب بن خراش قال أخبرنییونس بن خباب عن المسیب بن عبد خیر عن عبد خیر قال سمعت علیا یقول إن خیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر ثم عمر أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو یعلی حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خلیل قالوا أنا أبو القاسم بن أبی العلاء أنبأ أبو محمد بن أبی نصر أنبأ خیثمة بن سلیمان نا أبو عبیدة السری بن یحیی نا قبیصة نا سفیان الثوری نا حبیب بن أبی ثابت عن عبد خیر عن علی قال

ألا أنبئكم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم قال ألا أخبركم بالثاني هو عمر ثم سكت فرأينا أنه يعني نفسه قال وأنا خيثمة نا علي بن عبد الله القراطيسي نا حفص بن عمر نا شعبة عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير قال قال علي بن أبي طالب خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو علي بن السبط أنا أبو محمد الجوهري

ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو علي بن المذهب قالا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله حدثني نصر بن علي الأزدي نا بشر بن المفضل عن شعبة عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير قال سمعت عليا يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر أخبرنا أبو القاسم هبة الله بن محمد بن الحصين أنا أبو علي الحسن بن علي ح وأخبرنا أبو علي الحسن بن المظفر أنا أبو محمد الجوهري قالا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن أحمد حدثني أبي نا وكيع عن سفيان وشعبة عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير عن علي أنه قال ألا أنبئكم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر قال وحدثني أبي حدثنا عبد الله بن عون نا مبارك بن سعيد أخو سفيان عن أبيه عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير الهمداني قال سمعت عليا يقول على المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها قال فذكر أبا بكر ثم قال ألا أخبركم بالثاني قال فذكر عمر ثم قال لو شئت لأنبأتكم بالثالث قال وسكت فرأينا أنه يعني نفسه فقلت أنت سمعته يقول هذا قال نعم ورب الكعبة وإلا فصمتا أخبرنا أبو المظفر عبد المنعم بن عبد الكريم أنبأ أبو

سعد محمد بن عبد الرحمن أنا أبو عمرو بن حمدان ح وأخبرنا أبو سهل بن سعدويه أنا إبراهيم سبط بحرويه أنا محمد بن إبراهيم بن المقرء قالا أنا أبو يعلى الموصلى نا الحسن بن عرفة نا فقال ابن حمدان حدثنى المبارك بن سعيد أخو سفيان الثورى وقال ابن المقرء أخو

سفيان بن سعيد عن سعيد بن مسروق عن حبيب عن عبد خير الهمدانى قال سمعت على بن أبي طالب يقول على هذا المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها قال فذكر أبا بكر ثم قال ألا أخبركم بالثانى قال فذكر عمر زاد ابن حمدان ابن الخطاب قال ثم قال لئن شئت أخبرتكم بالثالث قال ثم سكت قال فظننا أنه يعنى نفسه قال حبيب فقلت لعبد خير أنت سمعت هذا من على قال نعم ورب الكعبة وإلا فصمتا أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى أنا أبو الحسين بن النقور أنا أبو طاهر المخلص نا محمد بن إبراهيم بن حفص بن شاهين نا الحسن بن عرفة نا المبارك بن سعيد أخو سفيان الثورى ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس أنبأ أبو الغنائم بن أبي عثمان أنبأ عبد الله بن عبد الله بن يحيى نا أبو عبد الله المحاملى نا الحسن بن عرفة حدثنى المبارك بن سعيد بن مسروق عن سعيد بن مسروق عنحبيب بن أبي ثابت عن عبد خير الهمدانى قال سمعت على بن أبي طالب على هذا المنبر يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها قال فذكر أبا بكر قال ثم قال ألا أخبركم بالثانى قال فذكر عمر قال ثم قال لئن شئت أنبأتكم بالثالث قال ثم سكت زاد ابن طاوس قال فظننا أنه يعنى نفسه

قال حبيب بن أبي ثابت فقلت لعبد خير أنت سمعت هذا من على قال نعم ورب الكعبة وإلا فصمتا أخبرنا أبو الحسن على بن أحمد بن منصور أنبأ أبي أبو العباس وأبو محمد التميم، والحسين بن على بن محمد بن أبي الرضا وغنائم بن أحمد بن عبيد الله وعلى بن محمد بن أبي العلاء وأبو نصر بن طلاب وغنائم بن أحمد وعلى بن الخضر بن عبدان

وأخبرنا أبو القاسم نصر بن أحمد بن مقاتل وأبو يعلى حمزة بن على بن هبة الله وأبو العشائر محمد بن الخليل بن فارس قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء ح وأخبرنا أبو الحسن على بن الحسن بن عبد الواحد أنا عمى عبد الواحد بن على قالوا أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا أبو إسحاق إبراهيم بن محمد بن أبي ثابت نا يحيى بن أبي طالب أنا إسماعيل بن عمر نا جهم عن حبيب بن أبي ثابت قال أتيت مسجد عبد خير الهمداني وكان أمير شرطة على قال لو شئت اليوم على كبرى وضعفى لأتيته فأتيت إليه وعنده سعيد بن جبير وهو يحدث فلما دخلت المسجد سكت عبد خير فقال سعيد بن جبير هذا أخوك حبيب المكى قال سمعت عليا صعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال أيها الناس ألا أنبئكم بخير هذه الأمة بعد نبيها ألا إن خيرهم بعد نبيهم أبو بكر وخيرهم بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمي، الثالث لسميته قال عبد خير فقلنا إنه يعنى نفسه أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى بن أبي حلس وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر نا أبو على بن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل

عن سفيان الثورى حدثنى خالد بن علقمة حدثنى عبد خير قال سمعت عليا على المنبر وهو يقول خير هذه الأمة نبيها وخيرها بعد نبيها أبو بكر وخيرها من بعد أبي بكر عمر ثم أحدثنا أحداثا يفعل الله فيها ما يشاء قال ونا خيثمة نا عمر بن محمد بن عمر بن إبراهيم بن واقد العمرى بصنعاء نا أبو الوليد نا أبو عوانة عن أبي الأحوص قال حدثنى خالد بن علقمة عن عبد خير قال خطبنا على بن أبي طالب يوم النهروان فقال يا أيها الناس ألا أنبئكم بخير هذه الأمة نبيها (صلى الله عليه وسلم) وبعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر أخبرنا أبو القاسم بن الحصين وأبو المواهب أحمد بن محمد بن عبد الملك الوراق قالا أنا طاهر بن عبد الله الطبرى نا محمد بن أحمد بن الغطريف نا عمر بن محمد الكاغدى نا وهب بن إسماعيل الأسدى عن محمد بن قيس الأسدى عن سلمة بن كهيل عن عبد خير

قال ونا ابن الغطريف أنبأ عمر بن محمد ونا أبو سعيد الأشج نا مسهر بن عبد الملك بن سلع عن أبيه عن عبد خير قال وأنا ابن الغطريف قال وأنا عمر بن محمد قال ونا أبو سعيد أيضا نا إبراهيم بن محمد بن مالك عن عبد الملك بن سلع وخالد بن علقمة عن عبد خير عن على وقال وهب بن إسماعيل سمعت عليا يقول على منبر الكوفة خيركم بعد نبيكم أبو بكر وخيركم بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمى الثالث لسميت قال فكأنه ينحو نفسه أخبرنا أبو القاسم على بن إبراهيم أنا أبو الحسين بن أبي نصر أنبأ أبو بكر الميانجى نا ابن شاكر

ح وأخبرتنا أم البهاء بنت البغدادى قالت أنا سعيد بن أحمد بن
محمد أنا محمد بن محمد بن الحسن بن ألهانى نا أبو عبد الله محمد بن
محمد بن شاذ بن قتيبة الرساقى قالا نا عبد الله بن سعيد الأشج نا
وهب بن إسماعيل الأسدى عن محمد بن قيس عن سلمة بن
كهيل عن عبد خير بن يزيد الهمدانى قال سمعت عليا على
منبر الكوفة يقول وفى حديث فاطمة وهو يقول خيركم بعد نبيكم
وفى حديث فاطمة بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر
وخيركم بعد أبي بكر عمر زادت فاطمة ولو شئت أن أسمى الثالث
لسميت قال كأنه ينحو نفسه أخبرتنا أم البهاء أيضا قالت
أنا سعيد بن أحمد بن محمد أنا محمد بن محمد نا محمد بن محمد بن شاذ
نا أبو سعيد نا مسهر بن عبد الملك بن سلع عن أبيه عن عبد خير
عن على مثله قال ونا أبو سعيد الأشج نا يعلى بن عبيد الطنافسى عن
أبيه عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير عن على مثله
أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى ثنا أحمد بن محمد بن النقور أنبأ
أبو حفص الكنانى نا أبو القاسم البغوى نا خلف بن هشام نا أبو
الأحوص سلام بن سليم عن إسماعيل السدى عن عبد خير قال
قال على خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر قال
السدى وأنا أشهد أنه قال أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو
سعد الجنزرودى أنا أبو الحسين على بن أحمد بن حرابخت الحروى
النسابة أنا أبو سهل أحمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان
ببغداد نا عبد الله بن روح نا شبابة نا شعيب بن ميمون الواسطى
عن حصين بن عبد الرحمن عن عبد خير قال بلغ عليا أن ناسا

تقاعدوا فتذاكروا فكأنهم فضلوا عليا على أبي بكر وعمر وذاك أنهم قالوا إن أبا بكر وعمر لم يكن في زمانهم فتنة وأن عليا وقع في الفتنة فكان فيها صليبا حتى هم الناس فبلغ عليا ما قالوا فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال بلغني أن ناسا فضلوني على أبي بكر وعمر وإني لم أقدم ولو قدمت لعاقبت ولا ينبغي لوال أن يعاقب حتى يتقدم ألا من فضلني على أبي بكر وعمر بعد مقامي هذا فعليه ما على المفتري ألا إن خير الناس أو أفضل بعد نبيها (صلى الله عليه وسلم) من هذه الأمة أبو بكر ثم عمر والله أعلم بالثالث أحببت حبيبك هونا ما عسى أن يكون بغيضك يوما وابغض بغيضك هونا ما عسى أن يكون حبيبك يوما ما وأما رواية سويد بن غفلة وشرحبيل بن عمرو وأخبرنا بها أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر أنبأ خيثمة بن سليمان نا علي بن عبد الله القراطيسي نا حفص بن عمر النجار نا الحسن بن عمارة نا المنهال بن عمرو عن سويد بن غفلة عن علي بن أبي طالب أنه

قال ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر ثم الله أعلم بالخير حيث هو وأخبرنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي ثنا أبو محمد الجوهري إملاء أنا أبو علي محمد محمد بن أحمد بن يحيى العطشي نا محمد بن خلف وكيع نا أحمد بن محمد بن عيسى السكوني نا محمد بن الحسن صاحب الرأي نا أبو جناب يحيى بن أبي حية ثنا الشعبي عن أبي جحيفة وسويد بن غفلة وزر بن حبيش وأبي الجعد الأشجعي

وعمرو بن شرحبيل قالوا سمعنا على بن أبي طالب يقول على المنبر إن خير عباد الله بعد نبيها أبو بكر الصديق صاحبه في الغار وبعد أبي بكر عمر والثالث لو شئت سميت أباه وأمه وأما رواية علقمة فأخبرنا بها أبو القاسم بن الحصين أنا أبو على بن المذهب ح وأخبرنا أبو على بن السبط أنا أبو محمد الجوهرى قالا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن أحمد حدثني أبو صالح الحكم بن موسى نا شهاب بن خراش حدثني الحجاج بن دينار عن أبي معشر عن إبراهيم النخعي قال ضرب علقمة بن قيس هذا المنبر و قال خطبنا على على هذا المنبر فحمد الله وأثنى عليه وذكر ما شاء الله أن يذكر و قال إن خير الناس كان بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر ثم عمر ثم أحدثنا بعدهما أحداثا يقضى الله فيها أخبرنا أبو الأعز قراتكين بن الأسعد أنبأ أبو محمد الجوهرى أنا أبو القاسم عبد العزيز بن جعفر بن محمد الخرقى نا أبو عمران موسى بن سهل بن عبد الحميد الجونى نا عبد الغنى بن أبي عقيل نا عبد الرحمن بن زياد الرصاصى نا أبو حراش عن الحجاج بن دينار عن أبي معشر عن النخعي عن علقمة أنه ضرب بيده على منبر الكوفة فقال خطبنا على بن أبي طالب على هذا المنبر فذكر ما شاء الله أن يذكر ثم

قال ألا إنه بلغنى أن أناسا يفضلونى على أبي بكر و عمر ولو كنت تقدمت في ذلك لعاقبت فيه ولكن أكره العقوبة قبل التقدم فمن أتى به بعد يومى قد قال ذلك فهو مفترى عليه ما على المفترى إن خير الناس كان بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر ثم

عمر ثم الله أعلم بالخير وأحبب حبيبك هونا ما عسى أن يكون بغيضك يوما ما وأبغض بغيضك هونا ما عسى أن يكون حبيبك يوما ما وأما رواية عبد الله بن سلمة فأخبرنا بها محمد بن طاوس أنا أبو الغنائم بن أبي عثمان نا أبو الحسن بن رزقويه إملاء نا أبو بكر محمد بن العباس بن نجيح الحافظ نا أبو الأحوص محمد بن الهيثم القاضى نا محمد بن الصلت نا عبد الله بن عمرو بن مرة عن أبيه عن عبد الله بن سلمة قال سمعت عليا ينادى على المنبر ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر وأخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا على بن محمد بن على أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا يحيى بن أبي طالب نا إسحاق بن منصور نا عبد الله بن عمرو بن مرة عن أبيه عن عبد الله بن سلمة قال شهدت مع على بن أبي طالب الجمل وصفين فسمعته يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر قال ونا خيثمة نا أبو قلابة الرؤاسى نا بشر بن عمر نا شعبة ح قال ونا خيثمة نا على بن عبد الله القراطيسى نا حفص بن عمر نا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال قال على بن أبي طالب على هذا المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم قال ألا أخبركم بخيرها بعد أبي بكر

عمر ثم قال ألا أخبركم بخيرها بعد عمر ثم سكت واللفظ لبشر بن عمر أخبرنا أبو بكر اللفتوانى أنا أبو عمرو بن مندة وأبو مسعود سليمان بن إبراهيم وسهل بن عبد الله بن على الغازى وأحمد بن عبد الرحمن بن محمد الذكوانى وأبو بكر محمد بن على بن محمد بن

خولة الأبهری ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا سليمان بن إبراهيم ح وأخبرنا أبو القاسم عبد الرحمن بن محمد بن الفضل الحداد أنا أبو بكر بن خولة قالوا ثنا محمد بن إبراهيم بن جعفر اليزدی إملاء أنا محمد بن محمد بن عبد الله بن حمزة نا عبد الله بن روح المدائنی نا شبابة بن سوار نا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال سمعت عليا يقول ألا أخبركم بخير الناس بعد النبی (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر ألا أخبركم بخير الناس بعد أبی بكر عمر وأخبرنا أبو بكر محمد بن عبد الباقی أنا الحسن بن علی أنا الحسين بن أحمد بن فهد أنا أبو يعلى الموصلی ثنا بندار نا محمد ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة عن علی أنه قال ألا أخبركم بخير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر أخبرنا أبو بكر الأنصاری قال نا وأبو الأعز قراتكين بن الأسعد أنبأ أبو محمد الجوهری قال أبو بكر إملاء وقال قراتكين قراءة أنبأ أبو الحسن علی بن محمد بن أحمد أنبأ زكريا بن يحيى الساجی نا الحسن بن علی بن راشد نا هشيم عن سفيان عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة عن علی قال ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت أن أسمی الثالث لفعلت ثم الله أعلم بالخير وأما رواية الحارث ح وأخبرنا أبو محمد السندی أنا أبو عثمان البحيری أنا أبو عمرو بن

حمدان أنا أبو بكر بن أبی داود السجزی نا الحسين بن علی بن مهران نا عباد بن صهيب عن ابن عجلان عن أبی إسحاق عن الحارث قال قال علی والله إن كان خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه

وسلم) أبو بكر والله إن كان خير الناس بعد أبي بكر عمر وأما رواية أبو الجعد فأخبرنا بها أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى المقرئ وأبو العشائر العبسى قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا عبد الرحمن بن عثمان أنا خيثمة بن سليمان نا على بن عبد الله القراطيسى نا يزيد بن هارون نا أبو مالك عن عبيد بن أبي الجعد عن أبيه أن عليا قال على المنبر ألا أخبركم بخير أئمتكم بعد نبيها أبو بكر ثم قال ألا أخبركم بخير أئمتكم بعد أبي بكر عمر ثم قال ألا أخبركم بخير أئمتكم بعد عمر ثم سكت فظننا أنه يعنى نفسه وقد تقدمت أيضا من رواية الشعبى عن أبي الجعد وأما رواية مسعدة فأخبرنا بها أبو بكر محمد بن أحمد بن الجنيد بن الخطيب أنبأ أبو الفضل محمد بن أحمد بن أبي الحسن العارف الطوسى أنا أبو على الحسين بن محمد بنالحسين بن يوسف السختيانى أنا أبو على حامد بن محمد بن عبد الله الرفاء الهروى أنا على بن عبد العزيز بن يحيى المكى نا أبو نعيم نا منصور بن دينار حدثنى مسعدة البجلى قال سمعت عليا يقول على المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها فقال أبو بكر وعمر ثم قال لو شئت أن أسمي الثالث لسميت وأخبرنا أبو الحسن على بن المسلم الفقيه نا عبد العزيز بن أحمد أنبأ أبو لقاسم تمام بن محمد وأبو محمد الحسن بن محمد بن جعفر بن خياره الصراب قالا نا خيثمة ابن سليمان نا السرى بن يحيى نا أبو نعيم نا منصور بن دينار نا مسعدة البجلى قال سمعت عليا على المنبر يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبي بكر ثم قال عمر ثم قال لو شئت أن أسمي لكم الثالث لسميته وأخبرنا أبو

محمد بن طاوس وأبو يعلى بن أبي خيش وأبو العشائر قالوا أنا أبو القاسم الفقيه أنا عبد الرحمن العدل أنبأ خيثمة نا ابن أبي غرزة وأبو عبيدة السرى بن يحيى قالا نا أبو نعيم نا منصور بن دينار قال سمعت مسعدة البجلى قال سمعت عليا على المنبر يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها فقال أبو بكر ثم قال عمر ثم قال لو شئت أن أسمي الثالث لسميته وأما رواية أبي هلال الأزدى العتكى فأخبرنا بها أبو محمد طاهر بن سهل أنا أبو الحسين بن مكى أنا أبو على أحمد بن عمر بن محمد بن خرشيذ قوله نا أبو القاسمعبد الله بن محمد بن إسحاق المروزى نا على بن أحمد الرقى نا أسد بن موسى نا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة حدثنى أبي عن خالد بن سلمة عن أبي بردة أن أبا هلال العتكى قال قلت لعلى أى هذه الأمة أفضل بعد نبيها قال أبو بكر قلت ثم من قال عمر ثم بادرت قلت ثم أنت يا أمير المؤمنين قال لا

وأما رواية عبد الرحمن بن الأصبهانى فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندى أنا أبو القاسم بن مسعدة أنا حمزة بن يوسف أنا أبو أحمد بن عدى أنا محمد بن أحمد بن المؤمل الصيرفى نا محمد بن أحمد بن الجنيد حدثنا الوليد بن القاسم الهمدانى نا حبيب بن أبي العالية عن عبد الرحمن بن الأصبهانى قال رأيت عليا صعد المنبر فقال خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وخير الناس بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمي الثالث لسميته وأما رواية أبي مخلد فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندى أنا أبو محمد الصريفينى نا أبو حفص عمر بن إبراهيم بن أحمد الكتانى نا أبو

القاسم عبيد الله بن الحسن نا جعفر بن أحمد بن محمد الجرجاني نا محمد بن يحيى القطعي نا حماد بن سعيد البرام نا عباد بن علقمة المازني عن أبي مخلد قال قال علي بن أبي طالب ما مات رسول الله (صلى الله عليه وسلم) حتى عرفنا أفضلنا بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وما مات أبو بكر حتى عرفنا أن أفضلنا بعد أبي بكر عمر وما مات عمر حتى عرفنا أن أفضلنا بعد أبي بكر وعمر رجل لم يسمه

وأما رواية النخعي فأخبرنا بها أبو محمد المقرء وأبو يعلى الأزدي وأبو العشائر العبسي قالوا أنا علي بن محمد أنا عبد الرحمن بن عثمان أنا خيثمة بن سليمان نا ابن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل نا هشيم عن مغيرة عن إبراهيم قال أتى علي بن أبي طالب فأخبر أن عبد الله بن الأسود الشيباني يفضلونه على أبي بكر وعمر فقام فزعا يجر رداءه حتى صعد المنبر فقال إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وخيرها بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمي الثالث لسميته ثم نزل قال وأنا خيثمة نا أحمد بن ملاعب البغدادي نا أحمد بن يونس نا أبو بكر بن عياش عن سليمان بن أسيد قال كان عند إبراهيم رجل من هؤلاء الخشبية قال فقال له إبراهيم ومالك لا تفرط أما صعد علي على هذا المنبر فقال إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت لأنبأتكم بالثالث وأما رواية طلحة فأخبرنا بها أبو محمد وأبو يعلى وأبو العشائر أيضا قالوا أنا علي بن محمد أنا عبد الرحمن أنا خيثمة نا أبو عمرو بن أبي حماد الحمصي نا عيسى بن سليمان الشيزري نا عبيد الله بن عمرو عن خلف بن

حوشب عن أبي إسحاق عن طلحة بن مصرف قال قال على ألا
أخبركم بخير الناس بعد نبيكم أبو بكر وعمر ثم الناس مستوون
وهذا الحديث من جميع طرقه موقوف على على وإن كان البخارى قد
أخرجه فى المسند الصحيح وقد روى عن على مرفوعا من وجه
منقطع أخبرناه أبو غالب بن البنا أنا أبو يعلى بن الفراء أنا أبو محمد
عبد الله بن أحمد بن مالك بن الحارث البيع نا محمد بن أحمد بن
يعقوب هو ابن شيبة بن الصلت حدثنى جدى نا أبو العوام الرياحى
نا عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر بن حفص عن على بن أبي
طالب قال سمعت النبى (صلى الله عليه وسلم) يقول خير أمتى أبو
بكر وعمر عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن
الخطاب بن البعاث من الثقات الأثبات غير أنه لم يدرك عليا
أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو سعد الأديب أنبأ السيد أبو
الحسن

محمد بن على بن الحسين قال سمعت محمد بن عبد الرحمن يقول
سمعت على بن الحسن القنطرى يقول سمعت هشام بن خالد يقول
سمعت على بن هاشم بن البريد يقول سمعت أبي يقول سمعت زيد بن
على يقول سمعت أبي على بن الحسين يقول سمعت أبي الحسين بن
على يقول قلت لأبي بكر يا أبا بكر من خير الناس بعد رسول الله
(صلى الله عليه وسلم) فقال لى أبوك فسألت أبي عليا فقلت من
خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) فقال أبو بكر
فكان يرى كل واحد لصاحبه على نفسه فضلا أخبرنا أبو القاسم بن
السمرقندى أنا أبو القاسم بن مسعدة أنا حمزة بن يوسف أنا أبو أحمد

بن عدی نا أحمد بن محمد الضبعی نا الحسن بن یونس نا أبو هشام یعنی أصرم بن حوشب نا قرة بن خالد عن الضحاك عن ابن عباس قال قال رسول الله (صلی الله علیه وسلم) أنا الأول وأبو بكر المصلی وعمر الثالث والناس بعدنا الأول فالأول [6451]

أخبرنا أبو سعد إسماعیل بن أحمد بن عبد الملك وأبو المظفر بن القشیری وأبو القاسم الشحامی قالوا أنا أحمد بن منصور بن خلف أنا أبو طاهر بن خزیمة نا جدی نا بندار نا یحیی نا سفیان حدثنی القاسم بن كثیر عن قبیس الخارفی قال سمعت علیا یقول سبق رسول الله (صلی الله علیه وسلم) وصلی أبو بكر وثلث عمر القاسم یكنی أبا هاشم وقیس ویقال سعد بن قیس الخارفی یكنی أبا المغیرة قارء حاذق

أخبرنا أبو محمد المقرء وأبو یعلی بن أبی خیش وأبو العشائر محمد بن خلیل قالوا أنا علی بن محمد أنا عبد الرحمن بن عثمان أنا خیثمة بن سلیمان نا أبو علی بن أبی الخناجر نا مؤمل بن إسماعیل نا سفیان الثوری نا أبو هاشم القاسم بن كثیر حدثنی قیس الخارفی قال سمعت علیا وهو علی المنبر یقول سبق رسول الله (صلی الله علیه وسلم) وصلی أبو بكر وثلث عمر ثم خبطتنا فتنة فهو ما شاء الله قال وأنا خیثمة نا أبو عبیدة السری بن یحیی ثنا أبو نعیم وقبیصة قالا نا سفیان الثوری عن أبی هاشم القاسم بن كثیر عن قیس الخارفی قال سمعت علی بن أبی طالب یقول سبق رسول الله (صلی الله علیه وسلم) وصلی أبو بكر وثلث عمر ورواه اللیث بن أبی سلیم عن القاسم بن كثیر عن سعید بن قیس أخبرناه أبو الأعز

قراتكين بن الأسعد أنا أبو محمد الجوهری أنا أبو حفص عمر بن محمد بن علی نا أبو بكر قاسم بن زكريا ثنا أبو كريب نا عبد الله بن إدريس قال سمعت عن القاسم أبي هاشم عن سعيد بن قيس الخارفی قال سمعت عليا يقول سبق رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وصلى ابو بكر وثلث عمر ثم خبطتنا فتنة بعد فما شاء الله أخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا أبو الغنائم بن أبي عثمان أنا عبد الله بن عبيد الله نا أبو عبد الله المحاملی نا يوسف نا جرير عن ليث بن أبي سليم عن القاسم عن سعيد بن قيس الخارفی قال قال علی سبق رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وصلى أبو بكر وثلث عمر قال وأنا أبو الغنائم أنا أبو عمر بن مهدی نا المحاملی ناسعيد بن يحيى الأموی نا أبو بدر عن خلف بن حوشب عن أبي إسحاق عن عبد خير عن علی

قال سبق رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وصلى أبو بكر وثلث عمر ثم خبطتنا أو أصابتنا فعفو الله عن من يشاء أخبرنا أبو بكر الحاسب أنا أبو محمد الجوهری أنا أبو عمر بن حيوية أنا أحمد بن معروف أنا الحسين بن الفهم نا محمد بن سعد أنا عفان بن مسلم نا أبو عوانة عن مغيرة عن عامر قال قال رجل لبلال من سبق قال محمد قال من صلى قال أبو بكر قال الرجل إنما أعنی فی الخيل قال بلال وإنما أنا أعنی فی الخير قال ونا ابن سعد أنا سعيد بن محمد الثقفی عن كثير النوا عن أبي سريحة قال سمعت عليا يقول على المنبر ألا إن أبا بكر أواه منيب القلب ألا إن عمر ناصح الله فنصحه أخبرنا أبو القاسم عبد الصمد بن محمد بن عبد الله بن مندويه أنا أبو

الحسن علی بن محمد بن أحمد الحسناباذی نا أبو الحسن أحمد بن محمد بن الصلت الأهوازی نا أبو العباس أحمد بن محمد بن سعید بن عقدة نا إبراهیم بن عبد الله بن أبی شیبة نا إبراهیم بن إسماعیل بن بشیر بن سلمان نا تمیم بن الجعد عن إسماعیل بن أبی خالد عن قیس بن أبی حازم قال قال علی بن أبی طالب إن أبا بکر کان أواها منیبا وإن عمر نصح الله فنصحه أخبرنا أبو بکر محمد بن الحسین بن المزرقی أنبأ أبو جعفر بن المسلمة أنا أبو عمرو وعثمان بن محمد بن القاسم البزار المعروف بابن الآدمی نا عبد الله بن سلیمان بن الأشعث نا عمر بن شبة نا أبو أحمد الزبیری نا سفیان عن السدی عن عبد خیر عن علی قال أعظم الناس أجرا فی المصاحف أبو بکر فإنه أول من جمع بین اللوحین

خبرناه أبو عبد الله الخلال أنا أبو طاهر عمر بن محمد بن علی بن عمر بن یوسف الحرفی أنا أبو بکر بن المقرء أنا أبو یعلی الموصلی نا أبو خیثمة نا محمد بن عبد الله الأسدی نا سفیان عن السدی عن عبد خیر عن علی إن أعظم الناس أجرا فی المصاحف أبو بکر إن أبا بکر کان أول من جمع بین اللوحین أخبرنا أبو عبد اللهالحسین بن محمد البارع أنا أبو علی الحسن بن غالب ح وأخبرنا أبو غالب بن البنا أنا أبو محمد الجوهری قالا أنا أبو الفضل عبید الله بن عبد الرحمن الزهری ناجعفر بن محمد الفریابی ناعبید الله بن عمر القواریری نا أبو أحمد الزبیری ناسفیان الثوری عن السدی عن عبد خیر عن علی قال إن أعظم الناس أجرا فی المصاحف أبو بکر الصدیق کان أول من جمع القرآن بین اللوحین أخبرنا أبو

غالب بن البنا أنا أبو محمد أنا أبو الفضل نا جعفر بن محمد نا عثمان بن أبي شيبة نا عبد الرحمن بن مهدى عن سفيان عن السدى عن عبد خير عن على قال سمعته يقول رحم الله أبا بكر هو أول من جمع القرآن بين اللوحين أخبرنا أبو بكر بن المرزقى وأنا أبو جعفر المعدل أنا عثمان بن محمد بن القاسم نا عبد الله بن سليمان نا أحمد بن عبد الجبار الدارمى نا وكيع عن سفيان عن السدى عن عبد خير قال سمعت عليا يقول رحمة الله على أبي بكر كان أول من جمع بين اللوحين قال ونا عبد الله بن سليمان نا هارون بن إسحاق نا عبدة عن سفيان عن السدى عن عبد خير قال رحم الله أبا بكر كان أول من جمعه بين اللوحين أخبرنا أبو نصر محمد بن حمد أنا أبو مسلم محمد بن على أنا أبو بكر بن المقرء نا أبو عروبة نا هارون بن إسحاق نا عبدة عن سفيان عن السدى عن عبد خير عن على قال رحم الله أبا بكر هو أول من جمع بين اللوحين أخبرنا أبو بكر بن المزرفى أنا أبو جعفر محمد بن أحمد بن محمد أنبأ أبو

عثمان وعثمان بن محمد نا عبد الله بن سليمان نا أحمد بن محمد بن الحسين بن حفص أخبرنا خلاد نا سفيان عن السدى عن عبد خير عن على قال رحمة الله على أبي بكر كان أعظم الناس أجرا فى جمع المصاحف وهو أول من جمع بين اللوحين قال ونا عبد الله نا يعقوب بن سفيان نا قبيصة نا سفيان عن السدى عن عبد خير قال سمعت عليا يقول أعظم الناس أجرا فى المصاحف أبا بكر رحمة الله على أبي بكر هو أول من جمع بين اللوحين رواه غير هؤلاء فقال الأسدى وإنما هو السدى واسمه إسماعيل بن عبد الرحمن

أخبرنا أبو بكر المزرفى أنا أبو جعفر أنا عثمان بن محمد نا عبد الله بن أبي داود نا محمد بن أيوب بن يحيى بن ضريس نا على بن الحسن قال أبو بكر كان يلقب كراع قال ثنا المطلب عن السدى عن عبد خير قال أول من جمع كتاب الله بين اللوحين أبو بكر قال ونا ابن أبي داود نا هارون بن إسحاق نا عبدة عن هشام عن أبيه أن أبا بكر هو الذى جمعالقرآن بعد النبي (صلى الله عليه وسلم) يقول ختمه أخبرنا أبو بكر الفرضى أنبا أبو محمد الجوهرى أنا أبو عمر بن حيوية أنا أحمد بن معروف أنا الحسين بن الفهم نا محمد بن سعد أنا عبيد الله بن موسى نا أبو عقيل عن رجل قال سئل على عن أبي بكر و عمر فقال كانا إمامى هدى راشدين مرشدين مفلحين منجحين خرجا من الدنيا خميصين

أبو عقيل هو يحيى بن المتوكل أخبرنا أبو بكر بن المزرفى نا أبو الحسين بن المهتدى نا على بن عمر بن محمد الحربى نا أبو سعيد حاتم بن الحسن الشاشى قدم علينا حدثنى عبد يعنى ابن حميد حدثنى شبابة نا يحيى بن المتوكل مولى لآل عمر حدثنى شيخ عن على عليه السلام أن رجلا سأله فقال ما تقول فى أبي بكر و عمر قال على الخير والله بهما سقطت كانا والله إمامى هدى راشدين مرشدين مفلحين منجحين خرجا من الدنيا خميصين أخبرنا أبو بكر الأنصارى قال قرء على أبي الحسن على بن إبراهيم بن عيسى المقرء وأنا حاضر نا أبو بكر محمد بن إسماعيل بن العباس الوراق إملاء نا محمد بن عبيد الله بن محمد الكاتب العسكرى حدثنى عمى أحمد بن محمد بن العلاء نا عمر بن إبراهيم المعروف بكردى نا زائدة بن قدامة عن

إسماعيل بن عبد الرحمن عن عبد خير صاحب راية على بن أبي طالب قال سمعت عليا يقول إن الله عز وجل جعل أبا بكر وعمر حجة على من بعدهم من الولاة إلى يوم القيامة سبقا والله سبقا تعبدا وأتعبا من بعدهم إتعابا شديدا فذكرهما حزن للأمة وطعن على الأئمة أخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا أبو الغنائم بن أبي عثمان نا محمد بن

أحمد بن محمد بن رزقويه إملاء نا أبو جعفر محمد بن يوسف بن حمدان الهمدانى نا محمد بن عبد بن عامر نا إبراهيم بن يوسف نا وكيع عن محمد بن طلحة عن الحكم بن حجل عن أبيه قال قال على بن أبي طالب من فضلني على أبي بكر وعمر جلدتهم حد المفترى أخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو محمد بن المقتدر نا أحمد بن منصور اليشكرى نا أبو بكر بن أبي داود نا إسحاق بن إبراهيم أنبأ الكرمانى بن عمرو نا محمد بن طلحة عن شعبة عن حصين بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال قال على لا أجد أحدا يفضلني على أبي بكر وعمر إلا جلدته حد المفترى أخبرنا أبو عبد الله محمد بن إبراهيم بن جعفر أنا أحمد بن عبد المنعم بن أحمد بن بندار أنا أبو الحسن العتيقى أنا أبو الحسن الدارقطنى نا على بن محمد المصرى نا على بن سعيد الرازى نا هناد بن السرى نا محمد بن فضيل عن إسماعيل بن أبي خالد عن قيس قال قال على بن أبي طالب وهل أنا إلا حسنة من حسنات أبي بكر أخبرنا أبو القاسم هبة الله بن عبد الله بن أحمد أنا أبو بكر الخطيب أنا أبو سعيد محمد بن موسى بن الفضل الصيرفى نا أبو عبد الله محمد بن عبد الله الصفار

الأصبهانی نا أحمد بن مهران الأصبهانی ناسعید بن یحیی نا العباس بن جویریة أبو مازن عن حسان بن إبراهیم عن عطیة بن عطیة عن عطاء قال لما حارب

معاویة علیا مر رجل من التابعین یقال له سوید بن غفلة برجلین من أصحاب علی وهما ینتقصان أبا بکر وعمر فلم یملك نفسه أن ذهب إلی علی فقرع الباب فخرج فقال یا أبا حسن إنی مررت بفلان وفلان صاحبیك وهما ینتقصان أبا بکر وعمر وأیم الله لو لم تضمر لهما مثل ما أبدیا ما اجترءا علی ذلك قال فغضب علی غضبا شدیدا حتی استدر عرق بین عینیه ونودی بالصلاة جامعة فصعد المنبر فحمد الله وأثنی علیه ثم قال تجندت علی الجنود ووردت علی الوفود عند مستقر الخطوب وعند نوائب الدهر ما بال أقوام یذکرون سیدی قریش وأبوی المؤمنین بما لیسا من هذه الأمة بأهل وبما أنا عنه منزه ومنه برء وعلیه معاقب أما والذی فلق الحبة وبرأ النسمة لا یحبهما إلا مؤمن تقی ولا یبغضهما إلا منافق ردی وساق الحدیث بطوله أخبرناه أبو محمد عبدان بن زرین الأزدی الدوینی أنبأ أبو الفتح نصر بن إبراهیم بن نصر أنا عبد الوهاب بن الحسین بن عمر بن برهان أنا أبو عبد الله الحسین بن محمد بن عبید الدقاق نا أبو إسحاق إبراهیم بن عبد الله بنَ محمد بن أیوب المخرمی فی سنة إحدی وثلاثمائة نا علی بن عیسی الکراجکی نا حجین بن المثنی نا کثیر بن مروان عن الحسن بن عمارة عن المنهال بن عمرو وعن سوید بن غفلة قال مررت بنفر من الشیعة یتناولون أبا بکر وعمر فدخلت علی علی فقلت یا أمیر المؤمنین

مررت بنفر من أصحابك آنفا يتناولون أبا بكر و عمر بغير الذى هما له من هذه الأمة أهل فلولا أنك تضمر على مثل ما أعلنوا عليه ما تجرأ على ذلك فقال على ما أضمر لهما إلا الذى أتمنى المضى عليه لعن الله من أضمر لهما إلا الحسن الجميل ثم نهض دامع العين يبكى قابض على يدى حتى دخل المسجد فصعد المنبر وجلس عليه متمكنا قابضا على لحيته ينظر فيها وهى بيضاء حتى اجتمع له الناس ثم قام فخطب خطبة بليغة موجزة ثم قال ما بال قوم يذكرون سيدى قريش وأبوى المسلمين أنا مما قالوا برء وعلى ما قالوا معاقب ألا والذى فلق الحبة وبرأ النسمة إنه لا يحبهما إلا مؤمن تقى ولا يبغضهما إلا فاجر ردء صحبا رسول الله (صلى الله عليه وسلم) على الصدق والوفاء يأمران وينهيان وما يحاقدان فيما يضعان على رأى رسول الله (صلى الله عليه وسلم) ولا كان رسول الله (صلى الله عليه وسلم) يرى بمثل رأيهما رأيا ولا يحب كحبهما أحدا مضى رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وهو عنهما راض ومضا والمؤمنون عنهما راضون أمر رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبا بكر بصلاة المؤمنين فصلى بهم سبعة أيام فى حياة رسول الله (صلى الله عليه وسلم) فلما قبض الله عز وجل نبيه (صلى الله عليه وسلم) واختار له ما عنده ولاه المؤمنون أمرهم وفوضوا إليه الزكاة لأنهما مقرونتان ثم أعطوه البيعة طائعين غير كارهين أنا أول من سن ذلك من بنى عبد المطلب وهو لذلك كاره يود لو أن أحدنا كفاه ذلك وكان والله خير من بقى أرحمه رحمة وأرؤفه رأفة وأثبته ورعا وأقدمه سنا وإسلاما شبهه رسول الله (صلى الله عليه

وسلم) بميكائيل رأفة ورقة وبإبراهيم عفوا ووقارا فسار فينا سيرة رسول الله (صلى الله عليه وسلم) حتى مضى على ذلك ثم ولى عمر الأمر من بعده فمنهم من رضى ومنهم من كره فلم يفارق الدنيا حتى رضى به من كان كرهه فأقام الأمر على منهاج النبى (صلى الله عليه وسلم) وصاحبه يتبع آثارهما كتباع الفصيل أمه وكان والله رفيقا رحيما وللمظلومين عزا وراحما وناصرا لا يخاف فى الله لومة لائم ثم ضرب الله بالحق على لسانه وجعل الصدق من شأنه حتى كنا نظن أن ملكا ينطق على لسانه أعز بإسلامه الإسلام وجعل هجرته للدين قواما ألقى الله له فى قلوب المنافقين الرهبة وفى قلوب المؤمنين المحبة شبهه رسول الله (صلى الله عليه وسلم) بجبريل عليه السلام فظا غليظا على الأعداء وبنوح عليه السلام على طاعة الله تعالى من السراء على معصية الله فمن لكم بمثلهما رضى الله عنهما ورزقنا المضى على سبيلهما فإنه لا يبلغ مبلغهما إلا اتباع آثارهما والحب لهما ألا من أحبنى فليحبهما ومن لم يحبهما فقد أبغضنى وأنا منه برىء ولو كنت تقدمت إليكم فى أمرهما لعاقبت على هذا أشد العقوبة ولكن لا ينبغى أن أعاقب قبل التقدم ألا فمن أتيت به بقولى هذا بعد اليوم فإن عليه ما على المفترى ألا وخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت سميت الثالث لكم وأستغفر الله لى ولكم

گزراش: اس کتاب میں صرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی روایات پیش کی گئی ہیں اس موضوع (افضلیت شیخین) پر مکمل دلائل آئندہ مستقل کتاب میں شائع کیے جائیں گے (انشاءَ اللہ العزیز)

منقبت صحابہ واھل بیت کرام علیھم الرضوان

اسلام و مسلمانوں کے شَیخَین ہیں عُمَرَین
ایک کان ہیں اور دوسرے ان کے لیے نَین

ہے مولا علی نے ہی کہا تھا یہ عُمَر پر
ساتھ اپنے تمہیں دیں گے جگہ دونوں کریمَین

کربل کے ہے بیمار کا فرمان یہ ثابت
ویسے تھے ابو بکر و عمر جیسے ہیں قبرین

لکھوں نہ اگر شانِ غنی دل نہیں رہتا
جن کو کیے نورَین عطا سیدِ کونین

ہمارے ہیں علی ہم ہیں علی کے میرے یارو
دلدار ہمارے ہیں حَسَنَین نجیبَین

چشتی کی طرف نورِ خدا دیکھ ذرا بھی
صدقے میں انہیں کے ہے بنایا جنہیں قمَرَین

(از قلم مفتیٔ اسلام علامہ فضلِ احمد چشتی)

اٹھاؤ نام رب دا

اٹھاؤ نام رب دا ہووے کام سب دا
اے دنیا فانی ساری
رہنا نام رب دا

محل قرآن بناؤ دوجگ رحمت پاؤ
اے ہے کام ادب دا

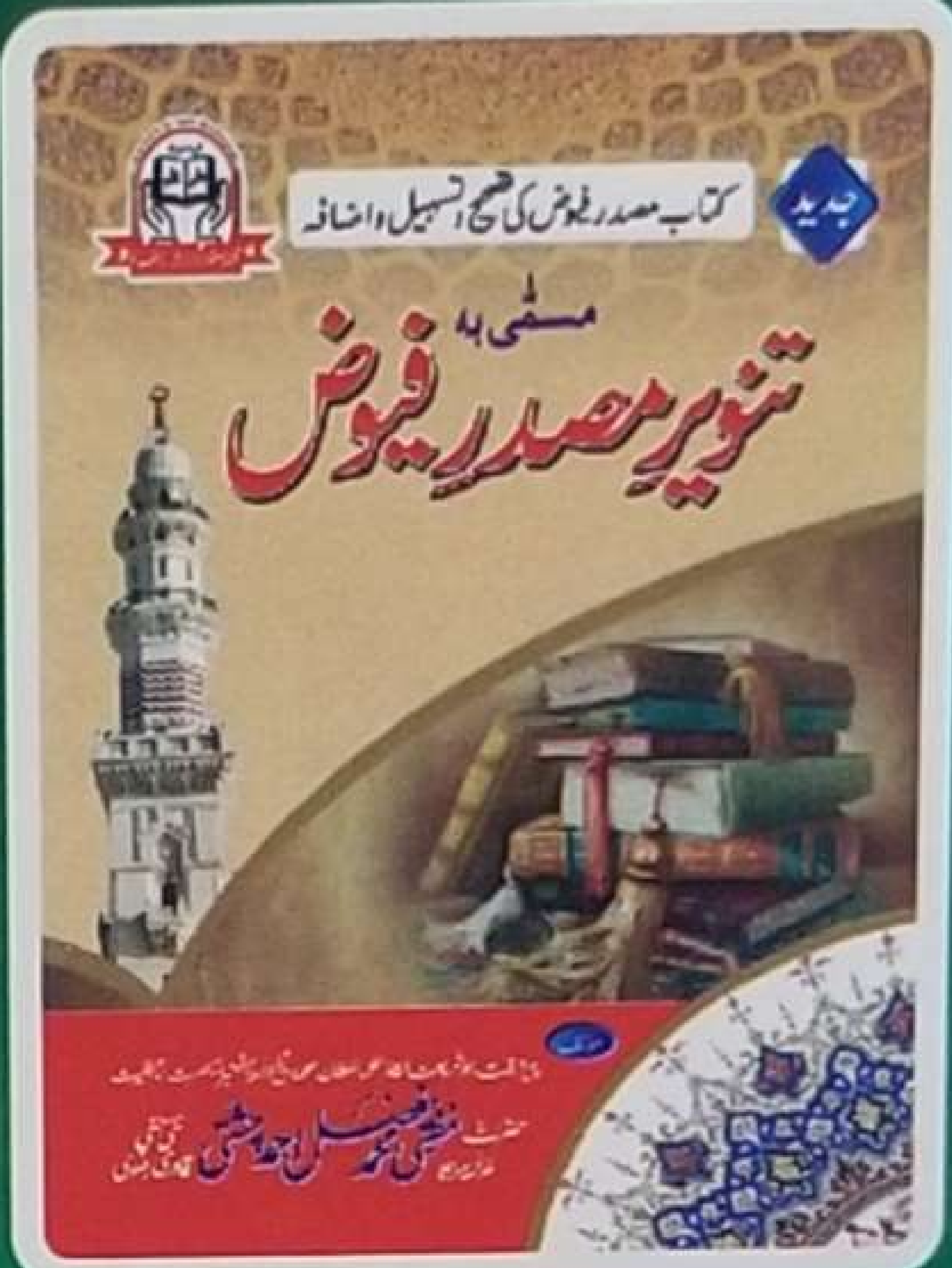
فرصت جدوں پاؤ کاغذ پاک اٹھاؤ
اس وچ رب لبھدا

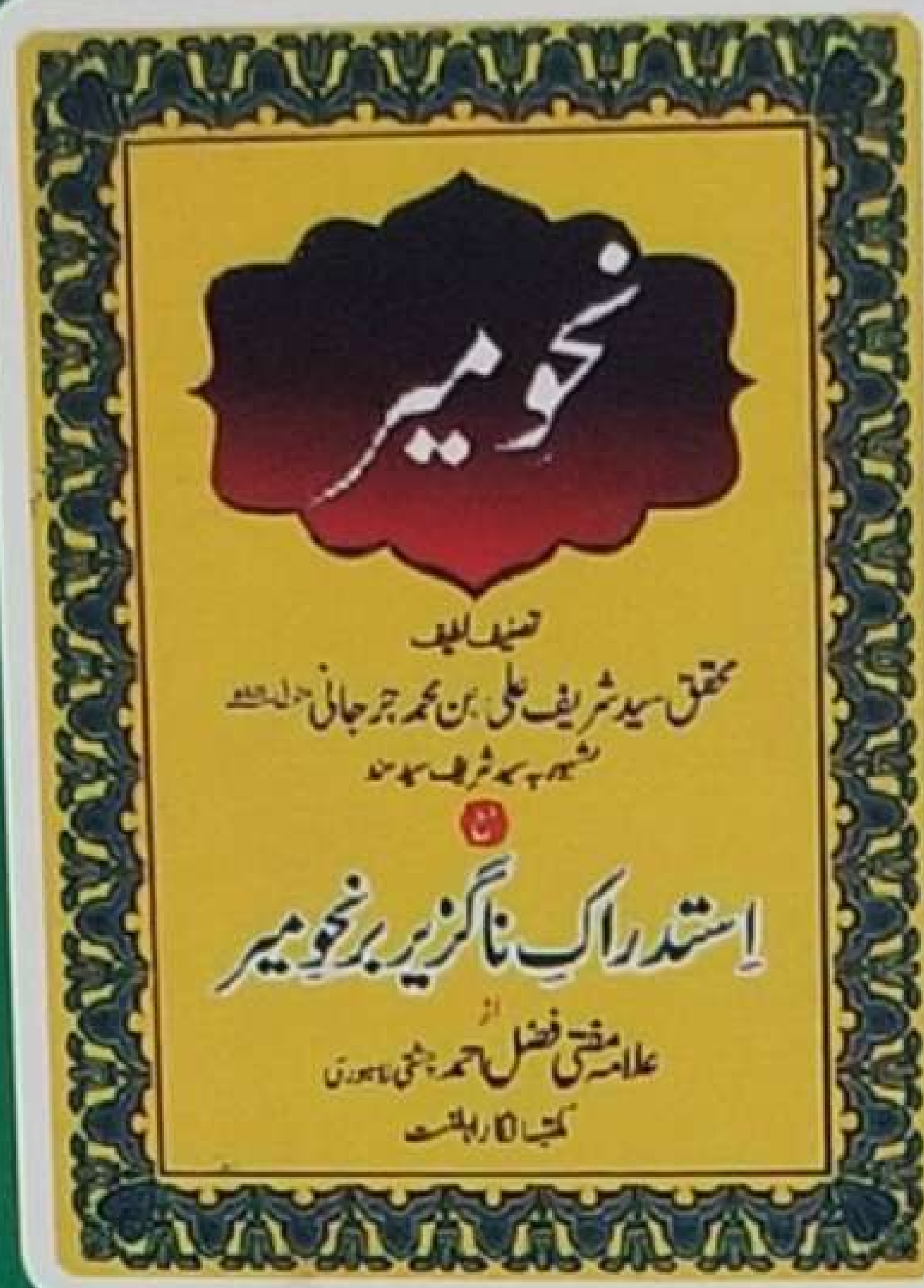
حافی نام اٹھایا رب نے ولی بنایا
کمال نئیں نسب دا

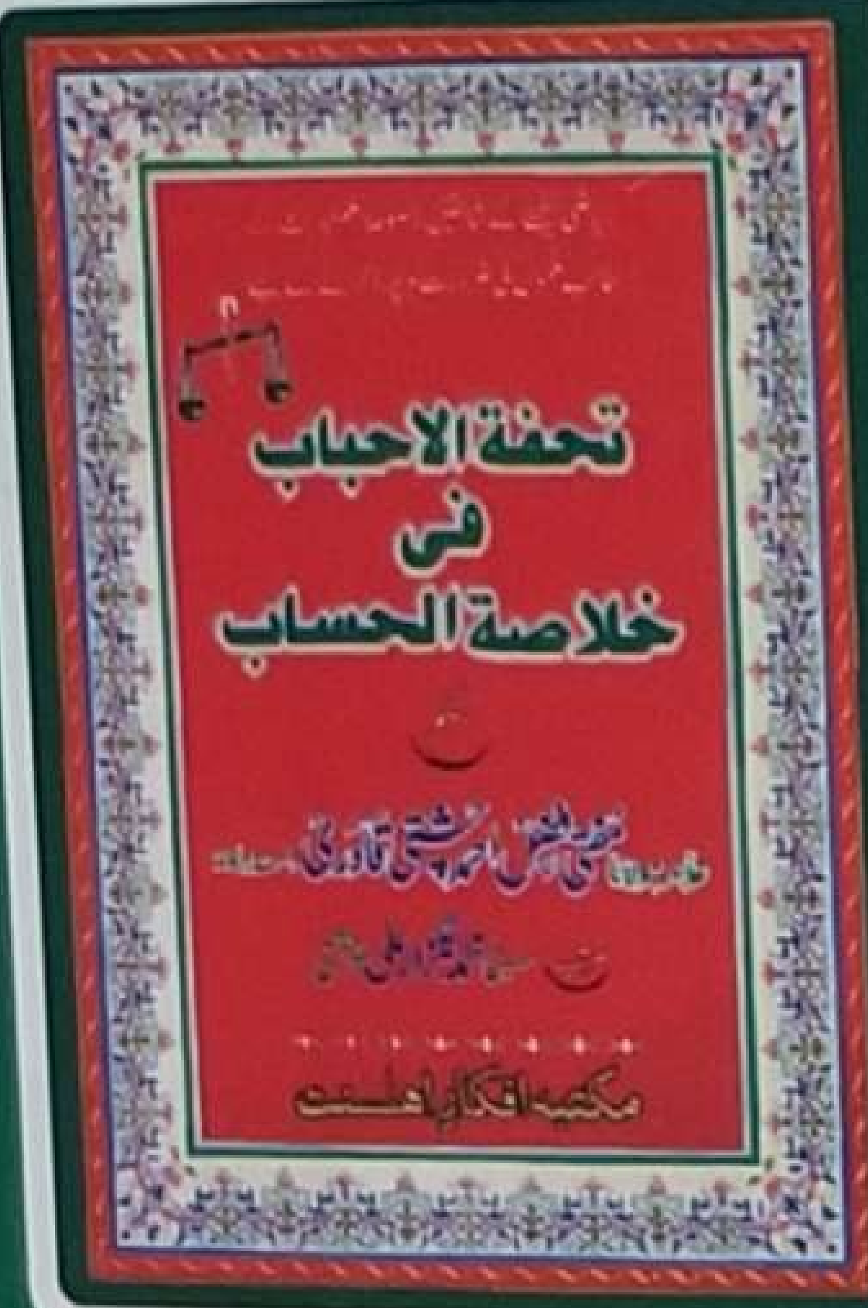
اشتہار اخبار چھپانا گلی بازار اچ لانا
اے کم ہے بے ادب دا

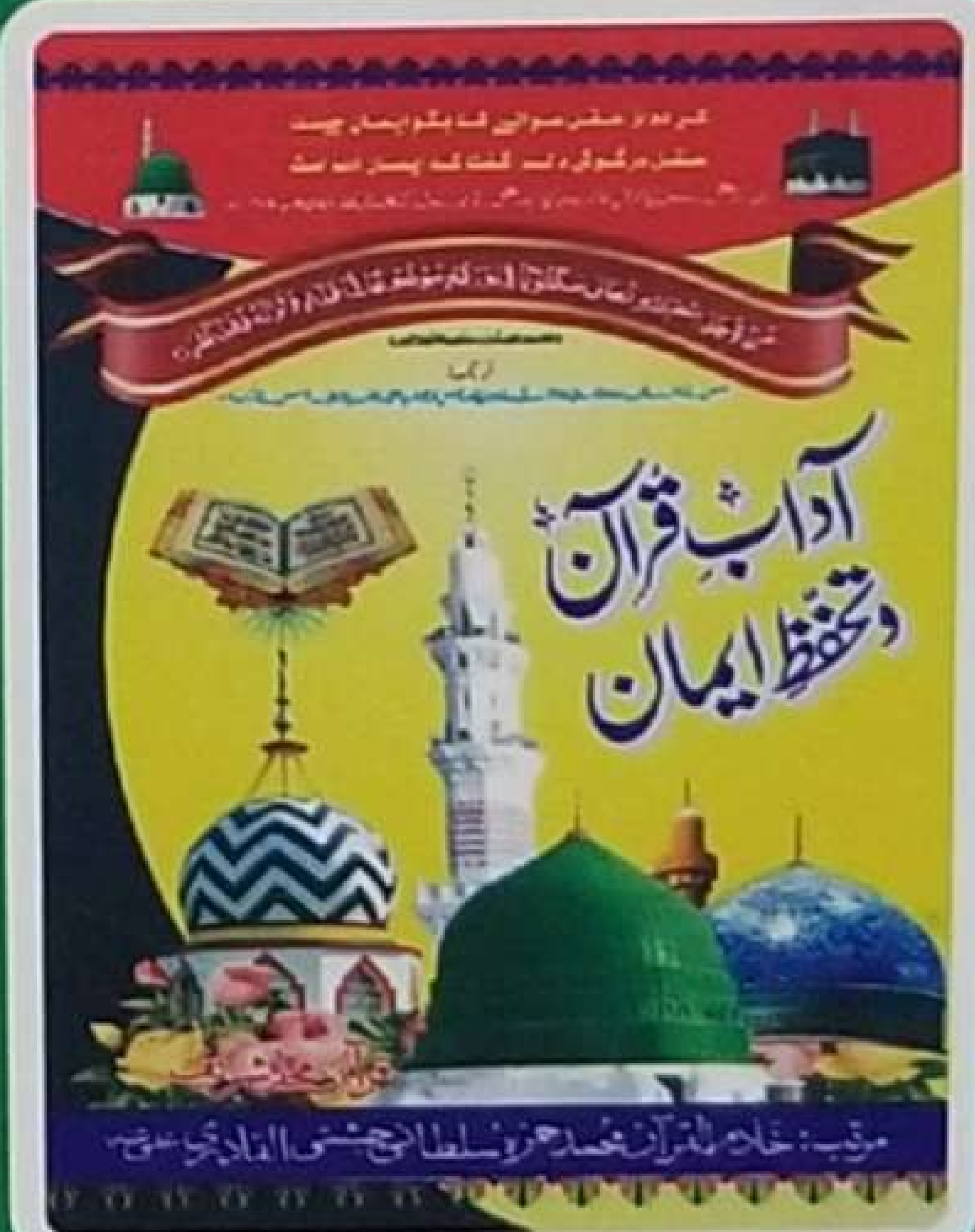
نام جنھے اٹھوایا بڑے حضرت نام پایا
احسان ہے سارا رب دا

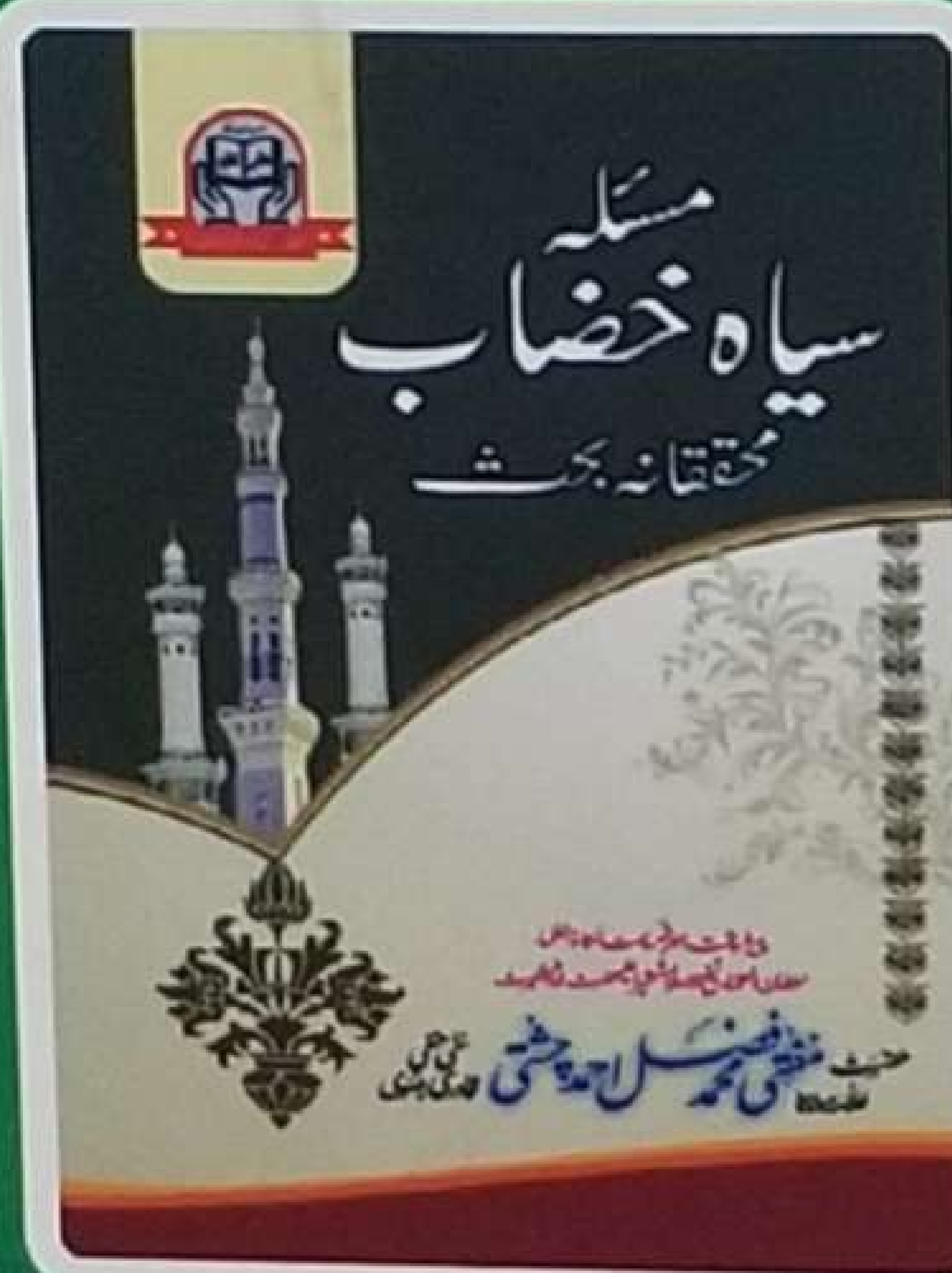
ادارہ کی دیگر کتب

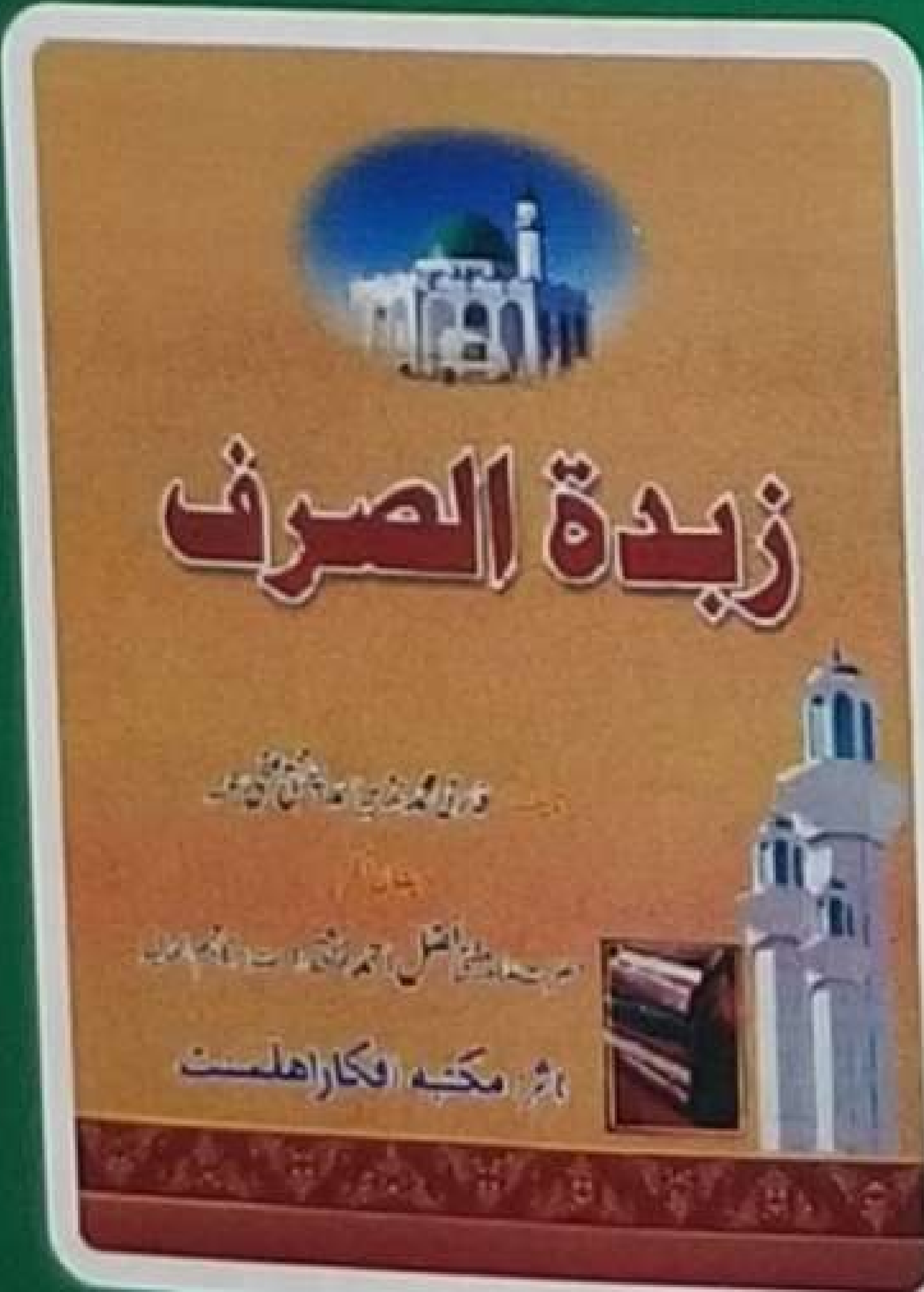


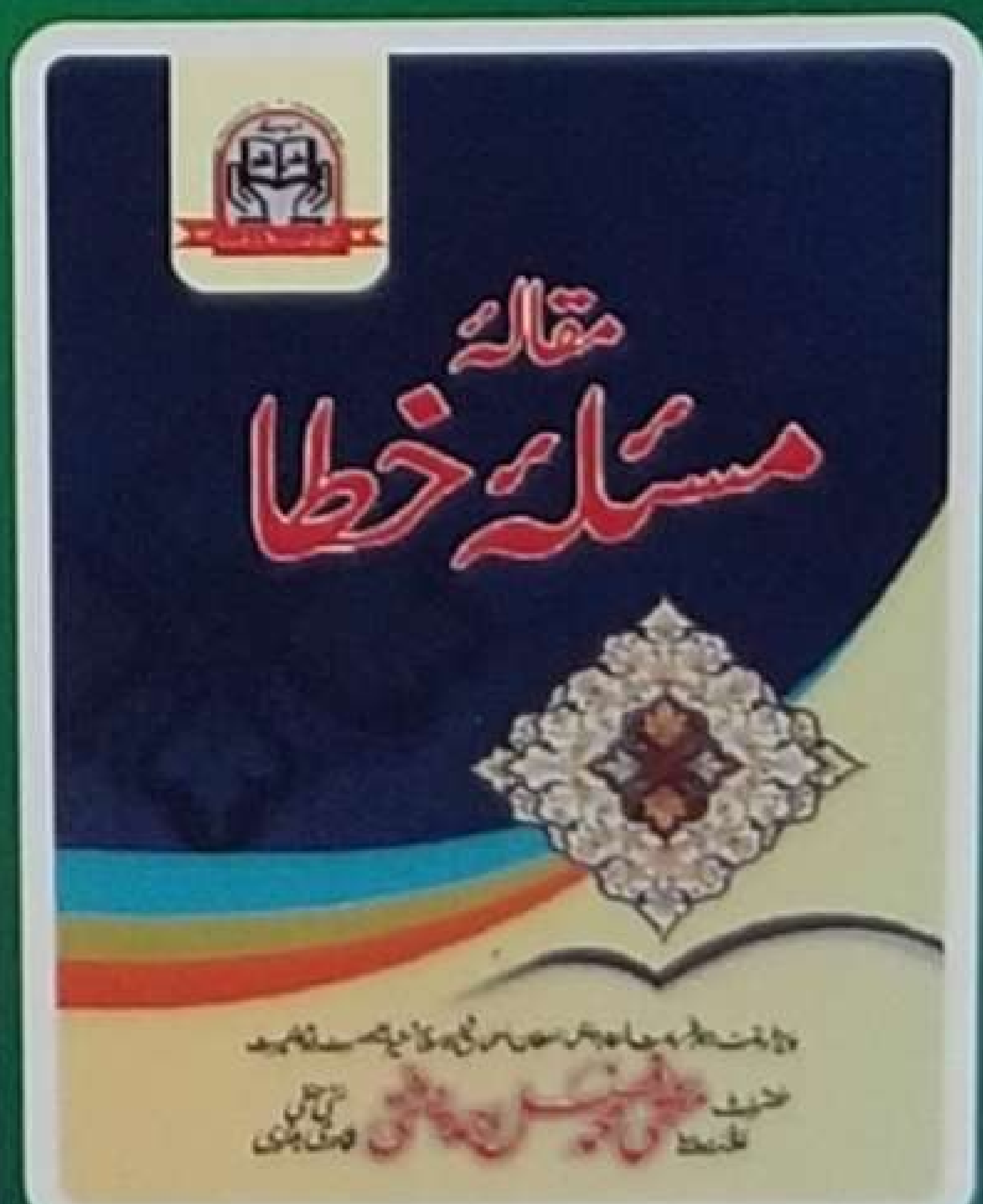
















 0305-8161457 محمد سلیم ہاشمی چشتی

